تقاریظ بر تصنیف اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

دلیلیں مہیا کیں، کوئی علت نہیں۔ المعتمد المستند میں بدمذہبوں کافروں کا ایسا رد کیا جو نصیر
کافی ہے جن کو اُن کی آنکھیں ملیں اور نصیبِ حق سے انکار نہیں۔ بیشک مصنف نے
تصنیف بہت اچھی پیدا کی یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی نکالی۔ بیشک اِن عظیم فتنوں
سے جن کا شمار نہیں ہو سکتا یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت احمد رضا خاں کو مقرر
فرمایا کہ ان مرتدوں کا رد کرے۔ بیشک اُنہوں نے مختصر رسالہ کہ المعتمد المستند کو ذرا
سب مطالعہ کیا تو اُسے خالص محبت کا ٹکڑا پایا یا موتیوں یا یاقوت زبرجد کی لڑیوں سے
ایک جوہر جیسے کہ اپنانے کے ہاتھوں سے قلم مصنف کی لڑی میں گوندھا۔ یہ نمونہ
دلالت کرتا ہے کہ اُنکی نسل حق کی محبت کا طالب ہے اور حامیوں کا چمکتا آفتاب جس کے
اوپر نگاہ نہ ٹھہرے۔ اقوال باطلہ کا سرکوب اور شبہات اہل کجی کی اندھیریاں نابود
اور اس کی روشنی سے خدا کی قسم بالکل نیست نابود ہو گئیں۔ وہ اس بحث میں مطلب
اور جواب میں راہ حق پانے والی۔

مدینہ طیبہ ہمیں مطلع ہوا ہے جو حضرت احمد رضا خاں نے اُن گروہوں کے
رد میں لکھا جو دین سے نکل گئے اور اُسے جو اُنکے حق میں اپنی کتاب المعتمد المستند میں
تصنیف کیا تو ہم نے اُسے پایا کہ اس باب میں یکتا ہے اور حقانیت میں کھرا ہے۔ اس
روشن رسالے کا ظاہر جانچ کر اس پر مطلع ہوا تو ہم نے پایا کہ حضرت احمد رضا خاں
نے نجیب اس گروہ باطلہ کے رد کے لیے لکھا ہے کی المعتمد المستند میں اُنکی بُری
بنیادیں ظاہر کیں۔ اُن کے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر ابطال و کھولے نہ چھوڑا
تو ہر طالب نجات پر لازم ہے کہ اس روشن رسالے کا دامن پکڑے جسے مصنف نے
مجرد حق لکھا یا تو اُن گروہوں کے رد میں جو ظاہر ہوا روشن و سرکوب دلیل پانے کا
منصوبہ جو اس گروہ متبعین انوار کے مانند بہت نشان کھولنے کا عرض کرے
جسے وہابیہ کہا جاتا ہے۔ حضرت جناب احمد رضا خاں نے شفا دی اور کفایت کی

اپنے فتوے سے جو المعتمد المستند میں لکھا بہیر علمائے کرام کی تقریظیں ہیں۔ دیکھی
حق واضح ہے جس پر اعتقاد و ایمان علمائے مسلمین پر واجب ہے جس طرح مولوی احمد رضا خاں
نے المعتمد المستند میں ثابت کیا۔ حضرت مولوی احمد رضا خاں نے اپنی کتاب المعتمد المستند
میں کفری باتوں کا خوب رد کیا۔ میں نے اس رسالے کو پایا باطلیوں کا رد کرنے والا
سنت کی تکمیل کرنے والا۔ دین سے نکل جانے والے مضامین کا رد کرنے والا جس میں
ہم عصر علماء کے لیے آب شیریں ہے جس نے ملحدوں کے تمام شبہوں کو ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا۔ زندیقوں کی جیبوں کو کاٹ دیا دلیلوں کی روشنی اور حجتوں کے طلوع اور روشنوں
کی خوبی اور بیانوں کی درستی کے ساتھ میں نے اس رسالے کے کلمات جلیلہ کے
کے میدان میں نگاہ کی باگ ڈھیلی کی تو یہ نے تیری صواب و ہدایت کی پوشاک جمال
استدلال میں نازک پایا۔ بد مذہبوں گمراہوں کے رد کا وسیلہ ہونے کی وجہ سے معتمد
اور مستند ہے دین ہدایت پانے والوں کی جائے پناہ و سند ہے۔ اس رسالے نے
وہ باتیں ظاہر کر دیں جن کی باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں ہچک رہی تھیں۔ وہ باتیں
تحقیق کی دقیق حقیقتوں کے پانے میں قدموں کے لغزشیں ہیں۔ میں مطلع ہوا اس پر جو
تحریر کیا عالم علامہ نے اس خلاصہ میں جو اس کی کتاب المعتمد المستند سے لیا گیا تو
میں نے اسے اعلیٰ درجہ تحقیق پر پایا۔ اللہ کے لیے ہے خوبی اس مصنف کی بیشک اس
نے مسلمانوں کی امت پر جو لازم تھا وہ ادا کر دیا اور اللہ و رسول اور دین کے اصول اور
عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی۔ میں نے اپنی نظر کو جولان دیا عالم علامہ کے رسالہ میں
جس کا نام المعتمد المستند ہے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے ان کے رد میں میں نے
بہت شافی و کافی پایا۔ میں نے اسے پایا عقلمندوں کے لیے سحر حلال اور جواب سے
الگ ہو جانے والے زہر دینے والے کے لیے تریاق بیشک اس کی بات سچی ہے اور اس کی
دلیل حق۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ انھیں دلائل پر عمل کرے اور ظاہر و باطن میں انکی

یہ ضرور ملاحظہ ہو تاکہ دیکھے شیطان کے ہاتھ سے ایمان بچیگا

خدا سے بالا بری۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰ سے صفحہ ۱۱ تک ہے (۳) تکذیب سبحانی یہ کہ
جھوٹا کہنے سے کوئی سخت بات نہ کہو۔ لکھے بہت امام بھی خدا کو جھوٹا مانتے تھے یہ حنفی
شافعی کا سا اختلاف ہے کہ کسی نے ہاتھ ناف کے نیچے باندھے کسی نے اوپر یونہی کسی نے
خدا کو سچا کہا کسی نے جھوٹا۔ وقوع کذب کے معنی درست ہیں۔ اس کا مکمل بیان صفحہ ۱۱ و
صفحہ ۱۲ پر ہے (۴) نبوت ستانی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد
کوئی نبی پیدا ہو تو کچھ حرج نہیں خاتم النبیین کے معنی پچھلے نبی سمجھنا جہالت ہے اس کا اجمالی
بیان صفحہ ۱۲ پر ہے (۵) جنون سنگالی کہ جیسا علم غیب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو ہے بچوں پاگلوں بلکہ ہر جانور اور چوپائے کو ہے۔ نبی میں اور ان میں
کیا فرق ہے۔ اس کا بیان صفحہ ۱۵ سے صفحہ ۱۸ تک ہے الحمد للہ مسلمان سمجھے
اپنے دین و ایمان کا واسطہ کیا یہ پانچوں قسم کے الفاظ ایسے تھے کہ اللہ جل جلالہ اور
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں ان سے بڑھ کر کوئی سخت دشنام ہونے
میں کیا کسی مسلمان کو ادنیٰ شک ہو سکے۔ خدا را ذرا صدق دل سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پڑھ کر آنکھیں بند کر کے دونوں جہان کے نگہبان و دیر
کر کے اپنے اسلامی دل کی طرف متوجہ ہو کر غور کر دیکھو کیا یہ کلمات ان انبیاء کی شان کے گستاخی نہیں
یہ صرف باطل و نجس پر ہیں تھے شیطان کا علم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
زیادہ ہے شیطان ایسی خدائی صفت کہتا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں مانو تو نہیں
خدا کا شریک جانو خدا جھوٹا ہو جرأت ہے جو کچھ مسلمان ہیں مسلمان کو خدا کے سچے ہونے
ہونے میں اختلاف ایسا ہی ہلکا ہے جیسا باہم حنفی شافعی کا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے
پچھلے نبی نہیں کوئی نیا اور نبی ہو جائے تو حرج نہیں جیسا علم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو تھا ایسا تو ہر پاگل ہر چوپائے کو ہوتا ہے کسی مسلمان کی زبان یا قلم سے نکل سکے
کیا یہ لکھنے والا مسلمان ہو سکتا ہے کیا اس کے لکھنے والے کو مسلمان گمان کرے سوا مسلمان

حضور نے پہچان لی آخر جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جان لیا اور مشرق و مغرب کی ہر چیز
سب جان لیا اور تمام اگلے پچھلوں کا علم انہیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر کثیر صحیح
احادیث میں تصریح فرمائی علم غیب پر تمہیں اصالۃً اطلاع ہے انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کو
[illegible] اور غیر انبیا کو انبیا ہی کے بتلانے سے علیہم الصلاۃ والسلام کیا کہنے اپنے
رب کو نہ دیکھا کیسا ارشاد فرماتا ہے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کرے
ہاں اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو چن لیتا ہے اور فرمایا اللہ
غیب کا جاننے والا ہو تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے پسندیدہ رسولوں کے
[illegible] مصطفیٰ | محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران
کر دینے والے معجزے عطا فرمائے اور انہیں بقدر اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا اللہ تعالیٰ
درود و سلام ان پر جو ان سب میں زیادہ کامل ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے علم غیب دینے کے ساتھ
خاص کیا۔ اس عزت جلال والے کی حمد ہے جس نے تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علم
غیب عطا فرمانے سے خاص کیا ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام
مخلوق سے بہتر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ماکان وما یکون جو کچھ ہو گزرا اور جو کچھ ہونے والا ہے
سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا۔ اور درود و سلام ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں
اور تمام جہان سے ان کا علم زیادہ وسیع جن کو اللہ تعالیٰ نے تمام اگلے پچھلوں کا علم عطا فرمایا
علامہ طیبی | درود و سلام ان پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت
بھیجا اور ان پر اپنی واضح کتاب اتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔ ہمارے سردار و مولیٰ
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو ان کے رب نے سب اگلے پچھلوں کا علم عطا فرمایا
انہیں اسکے غیبوں کے علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات
میں بھی صفات میں بھی اور عقل و علم میں بالاطلاق تمام جہان سے کامل تر ہیں امام قاضی
عیاض نے فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا

جاننا غیب کو اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کچھ اور یہ وہ مقصود ہے جس کا علم تو معلوم نہیں
ہو سکتا اس لئے [illegible] جا سکتے اور یہ حضور کا غیب کو جاننا حضور کے اُن معجزوں
سے ہے جو بالیقین معلوم ہیں اور جن کی خبر بالتواتر ہم کو پہنچی ہے اور پھر اُن آیتوں کے
منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور اگر یہ غیب جانتا
بہت سی بھلائی جمع کر لیتا کہ ان آیات میں بغیر تعلیم کے جانے غیب جاننے کی
نفی ہے۔ رہا خدا کے بتانے سے حضور کا غیب کو جاننا تو یہ امر یقینی ہے اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے۔ خدا اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے

جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ
علیٰ سیدنا و مولانا و علیہم
علیٰ آلہ و صحبہ و بارک و سلم
آمین والحمد للہ رب العالمین

الحمد للہ

رب العزۃ جل جلالہ کی نصرت چکی اور حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
و انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم و توقیر ہمارے دین کا اعلیٰ رکن
علمائے مکہ معظمہ و علمائے مدینہ منورہ زادہما اللہ تعالیٰ شرفا و تکریما کی
تصدیقات عالیہ و تصنیفات جلیلہ مع ترجمہ بعربی جس کا نام تاریخی

حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین

١٣٢٤ھ

مع تلخیص و ترجمہ اردو جس کا نام تاریخی

مبین احکام و تصدیقات اعلام

١٣٢٥ھ

جس میں مسلمانوں کو آفتاب سے زیادہ روشن طور پر دکھایا کہ طائفہ قادیانیہ و
گنگوہیہ نانوتویہ دیوبندیہ تھانویہ نے اللہ عزوجل و رسول کی شان کو کیا کچھ لکھا علمائے
دین حرمین شریفین نے بالاتفاق تحقیق فرمایا کہ یہ سب کافر ہیں جو ان کو ولی یا کافر
مسلمان جانے یا ان کے پاس بیٹھنے سے احتراز نہ کرے وہ بھی انہیں کی طرح اسلام سے خارج

مطبع اہلسنت و جماعت بریلی

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده ونصلي على رسوله الكريم

سلامنا ورحمة الله وبركاته على سادتنا علماء البلد الأمين، وعلى
كرام أهل بلد سيد المرسلين، صلى الله تعالى وسلم وبارك عليه
وعليهم أجمعين. وبعد فإن المعروض على جنابكم بعد لثم أعتابكم،
من محتاج فقير، مظلوم أسير، ذي قلب كسير على عظمة كبريائها جليل
وحلمه، يدفع الله بهم البلاء والعناء، ويرزق بهم الهنا والغناء،
أن السنة في الهند غريبة، وظلمات الفتن والمحن مهيبة، وقد
انقطع الشرع، واستولى الضرر، وتفاقم الأمر، فالمستمسك الصابر على دينه
كالقابض على الجمر، فوجب على ذمة همة أمثالكم السادة القادة
الكرام، إعانة الدين، وإهانة المفسدين، إذ لبس بالسيوف
في الأقلام، فالقيام القيام بحبل الله، يا فرسان عساكر رسول
الله، أمدونا بسنته، وأعينوا الدين الإسلامي صدقة، وشدوا عضدنا

في هذه المسئلة ، ومن الميسور ، على قدر المقدور ، ومنه في ابانة هذه الحوزة
ان رجلا من علماء ديارنا ، المنتصب على لسان عامتهم لارشاد اهل
السنة والجماعة ، وقف نفسه على ، رفع تلك الضلالة والشناعة ، فصنف
كتبا ، ورد خطبا ، تربو كتبه على مائتين ، بعون الله ذي زين ، وجلاء
المزن ، منها شرح علقه على المعتقد المنتقد ، سماه المعتمد المستند ، و
فيه تكلم في مبحث شريف منه على اصول البدع المكفرة ، الشائعة
الآن في الديار الهندية ، فعرض منها ذكر بعض الفرق بلفظه ليتشرف
بشريف نظركم ونصائح ، وتطهر السنة ، ويفرج عنها كل محنة بعون القدير
منكم والتحقيق ، هل كما صرح ان ائمة الضلال ، الذين زعم هل هم
كما قال ، فيهم القول حقيق ، ام لا يجوز تكفيرهم ومنع
العوام عنهم وتنفيرهم ، وان انكروا ضروريات الدين ، وسبوا الله
رب العالمين ، وسبوا رسوله الامين المكين ، وطبعوا واشاعوا كلامهم
الملعون ، لانهم من علماء مولوية ، وان كانوا من الوهابية ، فتعظيمهم واجب
في الدين ، وان شتموا الله وسيد المرسلين ، صلى الله تعالى عليه وعلى
آله وصحبه اجمعين ، كما زعمه بعض الجهلة من المذبذبين ، وبأسمائهم
بينوا نصر الدين بكم ، ان هؤلاء الذين سماهم ونقل كلامهم وهو نص
نقل من كتبهم كالاعجاز الاحمدي وازالة الاوهام للقادياني وصورة
فتيا رشيد احمد الگنگوهي في فوتوغرافيا والبراهين القاطعة
حقيقة له ونسبة لتلميذه خليل احمد الانبهتي وحفظ الايمان
لاشرف علي التانوي مطبوعات ، مضروب بخطوطهم تراه على
عندنا انما الموجود امثالها هل هم في كلامهم هذا منكرون لضروريات الد

أن كانوا وكانوا كفاراً مرتدين ومفعل يفترض على المسلمين اكفارهم كسائر منكري الضروريات ، الذين قال فيهم العلماء الثقات : من شك في كفره وعذابه فقد كفر ، كما في شفاء السقام والبزازية ومجمع الانهر والدر المختار وغيرها من الكتب الغرر ، ومن شك فيهم او وقف في تكفيرهم او عظمهم او نهى عن تحقيرهم ، فحكمه في الشرع المبين ، لا زالت بفضل الله مفيضين ، على المسلمين احكام الدين امين ، والصلاة والسلام على سيد المرسلين ، محمد وآله وصحبه اجمعين .

قال في المعتمد المستند

وبهذا تحقق ان صاحب البدعة المكفرة اعني به كل مدع للاسلام منكر لشيء من ضروريات الدين كافر باليقين ، وفي الصلاة خلفه وعلى والمناكحة والذبيحة والمجالسة والمكالمة وسائر المعاملات حكمه حكم المرتدين ، كما نص عليه في كتب المذهب كالهداية والغرر والملتقى والبحر والدر المختار ومجمع الانهر وشرح النقاية للبرجندي والفتاوى الظهيرية والطريقة المحمدية والحديقة الندية والفتاوى الهندية وغيرها متوناً وشروحاً وفتاوى) ما نصه ولتعلق بعض من يوجد في اعصارنا وامصارنا من هؤلاء الاشقياء فان الفتن داهمة ، والظلمات متراكمة ، والزمان كما اخبر الصادق المصدوق صلى الله تعالى عليه وسلم يصبح الرجل مؤمناً ويمسي كافراً ويمسي مؤمناً ويصبح كافراً والعياذ بالله تعالى يجب التنبيه على حكم الكافرين المتسترين باسم الاسلام ولا حول ولا قوة الا بالله

فمنهم المرزائية ونحن نسميهم الغلامية نسبة الى غلام احمد
القاديانى دجال حدث فى هذا الزمان فادعى اولاً مماثلة المسيح
وقد صدق والله فانه مثل المسيح الدجال الكذاب ثم
ترقى به الحال فادعى الوحى وقد صدق والله لقوله تعالى فى
شان الشياطين يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غروراً
اما نسبة الايحاء الى الله سبحانه وتعالى وجعله كتابه
البراهين الغلامية كلام الله عز وجل فلان له ايضا مما اوحى اليه
ابليس أن خذ منى وانسب الى اله العالمين ثم صرح بادعاء النبوة
والرسالة وقال هو الله الذى ارسل رسوله فى قاديان وزعم
ان مما انزل الله تعالى عليه انا انزلناه قريبا من القاديان وبالحق نزل وزعم
انه هو احمد الذى بشر به ابن البتول وهو المراد من قوله تعالى عنه
ومبشرا برسول ياتى من بعدى اسمه احمد وزعم ان الله تعالى
قال له انك انت مصداق هذه الآية هو الذى ارسل رسوله بالهدى
ودين الحق ليظهره على الدين كله ثم اخذ يفضل نفسه اللعينة
على كثير من الانبياء والمرسلين صلوات الله تعالى وسلامه
عليهم اجمعين وخص من بينهم كلمة الله وروح الله ورسول
الله عيسى صلى الله تعالى عليه وسلم فقال ؎ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے ای اترکوا ذکر ابن مریم فان غلام احمد
افضل منه ولما قد اوخذ بانك تدعى مماثلة عيسى رسول الله عليه
الصلاة والسلام فاين تلك الآيات الباهرة التى اتى بها عيسى كاحياء
الموتى وابراء الاكمه والابرص وخلق هيأة الطير

من الطين فينفخ فيه فيكون طيرا باذن الله تعالى فاجاب بان عيسى انما
كان يفعلها بمسمريزم اسم قسم من الشعوذة بلسان الانكليزية قال ولولا ان
امثال ذلك لا نعت بها وقد تقع الانباء عن الغيوب الآتية كشفا
ويظهر فيه كذب كثيرا بشيرا داوى واولا هذا اى ان ظهور الكذب
فى تحقيقات الغيب لا ينافى النبوة فقد ظهر ذلك فى اخبار اربعمائة من
النبيين واكثر من كذبت اخبارهم عيسى حتى جعل يصعد مصاعد الشقاوة
حتى عد من نوالها واقعة الحديبية فلعن الله من اذى رسول الله صلى
الله تعالى عليه وسلم ولعن من اذى احدا من الانبياء صلى الله تعالى
على انبيائه وبارك وسلم واذ قد اراد لهم المسلمين على ان يجعلوه اياه
المسيح الموعود ابن مريم البتول ولم يرض بذلك المسلمون ولعله لما
يتلون فضائل عيسى صلوات الله تعالى عليه قام بالنضال وطفق يلقى
له عليه الصلاة والسلام مثالب ومعايب حتى تعدى الى امه الصديقة
البتول المصطفاة المطهرة المبرءة بشهادة الله تعالى ورسوله صلى الله
تعالى عليه وسلم وصرح ان مطاعن اليهود على عيسى وامه لا جواب
عنها عندنا ولا نستطيع ردها اصلا وجعل يلمز البتول المطهرة من تلقاء
نفسه فى عدة مواضع من رسائله الخبيثة بما يستثقل المسلم نقله و
حكايته ثم صرح ان لا دليل على نبوة عيسى قال بل عدة دلائل قائمة على
ابطال نبوته ثم تستر فرقا من المسلمين ان ينفروا عنه كافة فقال
وانما نقول بنبوته لان القرآن عده من الانبياء ثم عاد فقال لا يمكن
ثبوت نبوته وفى هذا كما ترى اكذاب للقرآن العظيم ايضا
حيث حكم بما قامت الادلة على بطلانه الى غير ذلك من كفرياته الملعونة

أعاذ الله المسلمين من شر وشر الدجاجلة اجمعين ومنهم
الوهابية الامثالية والخواتمية وقد قصصنا عليك اقوالهم
وانهم كانوا وبانوا فيما قبل وهم منقسمون الى الاميرية
نسبة الى امير حسن وامير احمد السهسوانيين والنذيرية المنسوبة
الى نذير حسين الدهلوى والقاسمية المنسوبة الى قاسم النانوتوى
صاحب تحذير الناس وهو القائل فيه لو فرض فى زمنه صلى الله تعالى عليه وسلم
بل لو حدث بعده صلى الله تعالى عليه وسلم نبى جديد لم يخل ذلك
بخاتميته وانما يتخيل العوام انه صلى الله تعالى عليه وسلم خاتم النبيين
بمعنى آخر النبيين مع انه لا فضل فيه اصلا عند اهل الفهم الى آخر
ما ذكر من الهذيانات وقد قال فى التتمة والاشباه وغيرهما اذا لم يعرف
ان محمدا صلى الله تعالى عليه وسلم آخر الانبياء فليس بمسلم لانه من
الضروريات أم النانوتوى هذا هو الذى وصفه محمد على الكانفورى
ناظر الندوة فى تكبير الامة المحمدية فسبحان مقلب القلوب والابصار
ولا حول ولا قوة الا بالله الواحد القهار، العزيز الغفار، فهؤلاء الندوة
المريدة الخناس مع اشتراكهم فى تلك الداهية الكبرى مفترقون
فيما بينهم حتى ان كلا منهم يوحى بها اليهم الشيطان غرورا، وقد فصلت فى
غير ما رسالة ومنهم الوهابية الكذابية اتباع
رشيد احمد الكنكوهى تقول اولا على حضرة العزة تبعا
لشيخ طائفته اسمعيل الدهلوى عليه ما عليه بامكان الكذب وقد
رددت عليه هذا بانه فى كتاب مستقل سميته سبحان السبوح عن عيب
كذب مقبوح وارسلته اليه وطبع بعضه لا لتزام بوسطة وانت

منه الرجعة بواسطتها منذ احدى عشرة سنة وقد انطبعوا ثلث سنين ان الجواب يكتب كتب يطبع ارسل للطبع وما كان الله ليهدي كيد الخائنين . فما استطاعوا من قيام وما كانوا منتصرين . والآن اذ قد اعمى الله بصيرته قد عميت بصيرته من قبل فأنى يرجو الجواب . وهل يحاول حيثية من تحت التراب . ثم تمادى به الحال . في الظلم والضلال حتى صرح في فتوى له (قد رأيتها بخطه وختمه بعيني وقد طبعت مرارا في بمبئ وغيرها صريحا) ان من يكذب الله تعالى بالفعل ويصرح انه سبحنه وتعالى قد كذب وصدرت منه هذه العظيمة فلا تنسبوه الى الفسق فضلا عن ضلال فضلا عن كفر فان كثيرا من الائمة قد قالوا بمثله . وانما قصارى امره انه مخطئ في تاويله . فلا اله الا الله انظر الى وخامة عواقب التكذيب بالامكان كيف جرت الى التكذيب بالفعل سنة الله في الذين خلوا من قبل اولئك الذين اصمهم الله واعمى ابصارهم ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ومنهم الوهابية الشيطانية وهم كالفرقة الشيطانية من الروافض كانوا اتباع شيطان الطاق وهؤلاء اتباع شيطان الآفاق ابليس اللعين وهم ايضا اذناب ذلك المكذب الكنكوهي فانه صرح في كتابه البراهين القاطعة وهو والله بل القاطعة لما امر الله به ان يوصل بان شيخهم ابليس اوسع علما من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا نصه الشنيع بلفظه الفظيع ص٤٧ شيطان وملك الموت كر الوان هذه السعة في العلم ثبتت للشيطان وملك الموت بالنص واي نص قطعي في سعة علم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حتى ترد به النصوص جميعا ويثبت

شريكًا وكتب فيه ان هذا الشرك ليس فيه حبة خردل من ايمان
فيا للمسلمين ، يا للمؤمنين بسيد المرسلين ، صلى الله تعالى عليه و
عليهم اجمعين ، انظروا الى هذا الذي يدعي علو الكعب في العلوم والاتقان
وسعة الباع في الايمان والعرفان ، ويدعى في اذنابه بالقطب وغوث
الزمان ، كيف يسب محمدًا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
ملأ فيه ويؤمن بسعة علم شيخه ابليس ويقول لمن علمه الله ما لم يكن
يعلم وكان فضل الله عليه عظيما الذي تجلى له كل شيء وعرف و
علم ما في السموات والارض وعلم ما بين المشرق والمغرب وعلم
علم الاولين والآخرين كما نص على كل ذلك الاحاديث الكثيرة
انه اي نص في سعة علمه فهل ليس هذا ايمانا بعلم ابليس وكفرا
بعلم محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وقد قال في نسيم الرياض شرح الشفا
ان من قال فلان اعلم منه صلى الله تعالى عليه وسلم فقد عابه و
نقصه فهو ساب والحكم فيه حكم الساب من غير فرق لا نستثني منه
صورة وهذا كله اجماع من لدن الصحابة رضي الله تعالى عنهم
ثم اقول انظروا الى آثار ختم الله تعالى كيف يصير البصير اعمى و
كيف يختار على الهدى العمى ، يؤمن بسعة الارض المحيط لابليس
واذا جاء ذكر محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال هذا شرك
وانما الشرك اثبات الشريك لله تعالى فالشيء اذا كان اثباته لاحد
من المخلوقين شركا كان شركا قطعا لكل الخلائق اذ لا يجوز ان يكون
احد شريكا لله تعالى فانظروا كيف امن بان ابليس شريك له جل
وانما الشركة منتفية عن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ثم انظروا الى

حتى اوه غضب الله تعالى على بصره ويطالب في علم محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم بالنص كلا يرضى به حتى يكون قطعيا فاذا جاء الى سلب علمه
صلى الله تعالى عليه وسلم تمسك في هذا البيان نفسه على بعد بضعة
اسطر قبل هذا الكفر المهين بحديث باطل لا اصل له في الدين ٭
ونسبه كذبا الى من لم يروه بل رده بالرد المبين ٭ حيث يقول يروى
الشيخ عبد الحق قدس سره عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم انه قال:
لا اعلم ما وراء هذا الجدار اهـ مع ان الشيخ قدس الله تعالى سره انما
قال في مدارج النبوة هكذا يشكل ههنا بانه جاء في بعض الروايات
انه قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انما انا عبد لا اعلم
ما وراء هذا الجدار وجوابه ان هذا القول لا اصل له ولم تصح به
الرواية اهـ فانظر كيف يحتج بلا تقربوا الصلوة ويترك وانتم سكرى
وكذلك قال الامام ابن حجر العسقلاني لا اصل له اهـ وقال الامام ابن
حجر المكي في افضل القرى لم يعرف له سند اهـ وقد عرضت قوليه
هذين اعني ما اقترف من تكذيب الله سبحنه وتنقيص علم رسول الله
صلى الله تعالى عليه وسلم على بعض الاماثل وريديه فارتعش وقال
ما كان يخطر ببالي ان يتفوه بامثال هذا الكفر فاريته الكتاب ٭ وكشفت
عن كفره الحجاب ٭ فجاءه الاضطراب ٭ الى ان قال ليس هذا الكتاب
لشيخ الفهوم لتلميذه خليل احمد الانبيتي فقلت هو قد قرظ عليه
وسماه كتابا مستطابا وتاليفا لطيفا ودعا الله تعالى ان يتقبله وقال
هذا الكتاب دليل واضح على سعة علم مؤلفه وسعة ذكائه
وفهمه وحسن تقريره وبهاء تحريره اهـ فقال لعله لم ينظر فيه مستوعبا

غضب الٰہی کا گھٹا ٹوپ اس کی آنکھوں پر چھا کر علم محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم میں تو نص
قطعی ثابت اور نہیں پر بھی راضی نہیں جب تک قطعی نہ ہو اور جب حضور اقدس صلے اللہ
تعالےٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی پر آیا تو اسی بحث میں صفحہ ۴۶ پر اس ذلت و خجالت والے
کذب سے منہ سامنے چلے آیے ایک باطل روایت کی سند پکڑی جس کی دین میں اصلاً اصل نہیں
اور ان کی طرف اس کی جھوٹی نسبت کردی کہ جنہوں نے اُسے روایت نہ کیا بلکہ اس کا
رد فرمایا کہ کہتا ہے شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھکو دیوار کے پیچھے کا بھی
علم نہیں۔ حالانکہ شیخ نے مدارج النبوۃ میں یوں فرمایا ہے یہاں اشکال پیش کیا جاتا
ہے کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک بندہ
ہوں اس دیوار کے پیچھے کا حال مجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ قول محض
بے اصل ہے اس کی روایت صحیح نہ ہوئی دیکھو کیسی لاتقربوا الصلوٰۃ سے دلیل لایا
اور انتم سکرٰی کو چھوڑ لیا اسی طرح امام ابن حجر عسقلانی نے فرمایا اسکی کچھ اصل نہیں
اور امام ابن جوزی نے [illegible] میں کہا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی اور میں نے
لکھے یہ دونوں قول یعنی وجہ اس نے تکذیب آئی ہو جمال اور تنقیص علم رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وبال اپنے سر لیا اس کے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے
لائی گئی تو اس نے صاف انکار کیا اور بڑا اچھلا کہ ہرگز نہیں ایسے کفر کب لکھتے ہیں
انہوں نے اُسے کتاب دکھائی اور اسکے کفر کا پردہ کھولا تو مجبور ہو کر اُسے یہ کہنا پڑا
کہ یہ کتاب میری لکھی نہیں یہ تو میرے شاگرد خلیل احمد انبیٹھی کی ہے میں نے کہا
انہوں نے اس پر تقریظ لکھی اور اُسے کتاب مستطاب اور تالیف لطیف کہا اور اللہ تعالیٰ
سے دعا کی کہ اُسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی وسعت نظر
اور کثرت ذکاوت اور حسن تقریر و بلاغت تحریر پر دلیل واضح ہے تو اس کا [illegible]

مگر شاید اُنھوں نے یہ کتاب اس [illegible]

انما نظر بعض مواضع متفرقة واعتمد على تلميذه قلت كلا بل قد صرح
في هذا التقريظ انه رآه من اوله الى آخره قال لعله لم ينظر فيه نظرة
قلت كلا بل صرح فيه انه رآه بنظر غائر وهذا لفظه في التقريظ ارنى
احقر الناس رشيد احمد الكنكوهي مطالع هذا الكتاب المستطاب البراهين
القاطعة من اوله الى آخره بامعان النظر ام فبهت الذي كابروا والله لا
يهدي كيد المكابرين ومن كبراء هؤلاء الوهابية الشيطانية
رجل آخر من اذناب الكنكوهي يقال له اشرف على التهانوي صنف رسيلة
لا تبلغ اربعة اوراق وصرح فيها بان العلم الذي لرسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم بالمغيبات فان مثله حاصل لكل صبي وكل مجنون بل
لكل حيوان وكل بهيمة وهذا لفظه الملعون ان صح الحكم على ذات
النبي المقدسة بعلم المغيبات كما يقول به زيد فالمسؤل عنه انه
ماذا اراد بهذا ببعض الغيوب ام كلها فان اراد البعض فاي خصوصية
فيه لحضرة الرسالة فان مثل هذا العلم بالغيب حاصل لزيد
وعمرو بل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم وان اراد
الكل بحيث لا يشذ منه فرد فبطلانه ثبت نقلا وعقلا ام اقول
فانظر الى آثار ختم الله تعالى كيف يسوي بين رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم وبين كذا وكذا وكيف ضل منه ان علم زيد وعمرو
وعلم عظماء هذا المتنبئ الذين سماهم بالغيوب لا يكون ان كان الا ظنا
وانما العلم اليقيني بها اصالة للانبياء لله تعالى وما حصل به القطع لمن دونهم
فانما يحصل بانباء الانبياء عليهم الصلاة والسلام لا غير المرزائي
ربك كيف يقول وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله

يجتبي من رسله من يشاء وقال عز من قائل عالم الغيب فلا يظهر على غيبه

احدًا الا من ارتضى من رسول الآية فانظر كيف ترك القرآن وودع
الايمان ولخذن يسأل عن الفرق بين النبي والحيوان وكذلك يطبع
الله تعالى على كل متكبر خوان ثم انظروا كيف حصر الامر بين مطلق
العلم والعلم المطلق ولم يجعل الفرق بعلم حرف او حرفين من علوم
خارجة عن العد والحد شيئًا فانحصر الفضل عنده في الاحاطة
التامة ووجب سلب الفضيلة عن كل فضل ابقى بقية فوجب سلب
فضل العلم مطلقًا عن الانبياء عليهم الصلاة والسلام من دون
تخصيص بالغيب والشهود وحيث ان تقريره الخبيث فيه اظهر من
جريانه في علم الغيب فان حصول مطلق العلم ببعض الاشياء لكل
انسان وحيوان اظهر من حصول بعض علوم الغيب لهم كما اقول
لن ترى احدًا ممن ينقص شأن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وهو
معظم لربه عز وجل كلا والله انما ينقصه من ينقص ربه تبارك و

تعالى كما قال عز وجل وما قدروا الله حق قدره فان ذلك الفرق
الخبيث ان لم يجر في علم الله عز وجل فانه يجري بعينه من دون
كلفة في قدرته سبحانه وتعالى كان يقول ملحد منكر لقدرته التامة
سبحانه وتعالى متعلما من هذا الجاحد المنكر لعلم محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم انه ان صح الحكم على ذات الله المقدسة بالقدرة على
الاشياء كما يقول به المسلمون فالمسؤول عنهم انهم ماذا ارادوا
بعض البعض الاشياء ام كلها فان ارادوا البعض فاي خصوصية
فيه لحضرة الالوهية فان مثل هذه القدرة على الاشياء حاصلة

لزيد وعمرو بل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم وان
ارادوا الكل بحيث لا يشذ منه فرد فبطلانه ثابت عقلاً ونقلاً فان
من الاشياء ذاته تعالى شانه ولا قدرة له على نفسه والا لكان
مقدوراً فكان ممكناً فلم يكن واجباً فلم يكن الهاً فانظر الى الجور كيف
يجر بعضه الى بعض والعياذ بالله رب العلمين وبالجملة هؤلاء
الطوائف كلهم كفار مرتدون خارجون عن الاسلام باجماع
المسلمين وقد قال في البزازية والدرر والغرر والفتاوى الخيرية
ومجمع الانهر والدر المختار وغيرها من معتمدات الاسفار في مثل
هؤلاء الكفار من شك في كفره وعذابه فقد كفر اه وقال في الشفاء
الشريف ونكفر من لم يكفر من دان بغير ملة الاسلام من الملل او وقف
فيهم او شك اه وقال في البحر الرائق وغيره من حسن كلام اهل الاهواء
او قال معنوي او كلام له معنى صحيح ان كان ذلك كفراً من
القائل كفر المحسن اه وقال الامام ابن حجر في الاعلام في فصل الكفر
المتفق عليه بين ائمتنا الاعلام من تلفظ بلفظ الكفر يكفر وكل من استحسنه
او رضي به يكفر اه فالحذر الحذر ايها الماء والمدر فان الدين
اعز ما يؤثر وان الكافر لا يوقر وان الضلال اهم ما يحذر وان
الخطر اجلب للشر وان الدجال شر منتظر وان اتباعه اوفر واكثر
وان عجائبه اظهر واكبر وان الساعة ادهى وامر ففروا الى الله
فقد بلغ السيل زباه ولا حول ولا قوة الا بالله وانما اطنبت
في هذا المقام لان التنبيه على هذا من اهم المهام وحسب
الله ونعم الوكيل وافضل الصلاة واكمل التبجيل على سيدنا

محمد وآله اجمعين . والحمد لله رب العالمين . انتهى كلام الفقيه المستند
هذا اما بعد فاعرضت عليكم وبحثت حاصل خير وبركة لديكم
افيدونا الجواب . ولكم جزيل الثواب من الملك الوهاب . والصلاة
والسلام على الهادي للصواب . وعلى الآل والاصحاب الى يوم الجزاء
والحساب . ١٠ ذي الحجة يوم الخميس سنة ١٣٤٠ في مكة المكرمة
زادها الله شرفا وتكريما آمين

(١) صورة ما حرره البحر الطمطام . والحبر القمقام .
العلامة الهمام . والرحلة القرم الكرام . بركة الانام .
الفضال المقدام . المتبتل الى الله . التقي النقي الأواه .
شيخ العلماء الكرام . ببلد الله الحرام . سيدنا ومولانا
الشيخ محمد سعيد بابصيل . اسبل الله عليه
من منه اسبل ذيل . مفتي الشافعية . بمكة المحمية .

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل علماء الشريعة المحمدية حجة الوجود . وملاذا
بلادها . وهم وايضاحهم لحق الدقائق والغموض . وحرسوا [illegible] الهمة
عن دين سيد المرسلين . وسورها المطهرة عن التعدي عليه وابطل
باحكامهم الواضحة ضلال المضلين الملحدين . اما بعد فقد نظرت

الی ما حرره ونمقه العلامة الکامل، والجهبذ الذی عن دین نبیه
یجاهد ویناضل، اخی وعزیزی الشیخ احمد رضا خان فی کتابه
الذی سماه المعتمد المستند، الذی رد فیه علی رؤوس اهل البدع
والزنادقة الخبثاء بل هم اشر من کل خبیث ومفسد ومعاند وبین
فی هذه الرسالة مختصر ما الفه من الکتاب المذکور، وبین فیها اسماء جماعة
من الفجرة الذین کادوا ان یکونوا بضلالهم من اسفل الکافرین فجزاه
الله فیما بین وهتك به خبیئة خبثهم وفسادهم الجزاء الجمیل، وشکر
سعیه واحله من قلوب اهل الکمال المحل الجلیل، قاله بفمه، وامر
برقمه، المرتجی من ربه کمال النیل، محمد سعید بن محمد باباصیل، مفتی
الشافعیة، بمکة المحمیة، غفر الله له
ولوالدیه ولمشایخه ومحبیه ولطلبته ولجمیع المسلمین

صورة ما زبره اوحد العلماء الحقانیة، وافرد العظماء الربانیة
ذو المناصب الحامد، فخر الاماثل والاماجد، الورع الزاهد
والبارع الماجد، شیخ الخطباء والائمة، بمکة المکرمة،
مانع الزیغ والفساد، مانح الفیض والسداد، مولانا
الشیخ احمد ابو الخیر میرداد حفظه الله تعالی الی یوم التناد،

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی من علی من شاء بالفیض والهدایة التی هی من اعظم

سب سے اس علامہ ذوفنون محسن و اصبر نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے جواب دہی کرتا ہے یعنی میرے بھائی اور میرے سردار حضرت مولانا نے اپنی کتاب مسمّٰی بہ معتمد مستند میں جس میں بیان کیا ہے جو کچھ دیوبندیوں کے خبیث سرداروں کا کیا ہے کہ وہ وہابیت اور مشہور وہابیت وہابیہ سے بدتر ہیں اور مصنف نے اس رسالہ میں اپنی کتاب مذکور سے کچھ خلاصہ کیا ہے اور اس میں ان چاروں کے نام بیان کیے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہو کہ سب کافروں سے خبیث تر کافروں میں ہوں تو اللہ اُسے اس کے بیان پر اجر دے کہ اس نے انکی خباثتوں اور فسادوں کا پردہ فاش کر دیا عمدہ جزا عطا فرمائے اور اسکی کوشش قبول کرے اور اہل اسلام کے دلوں میں اسکی عظیم وقعت پیدا کرے کہا اسے اپنی زبان سے اور حکم دیا اسکے لکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پانے کے امیدوار محمد سعید بن محمد بابصیل نے کہ مکہ معظمہ میں شافعیہ کا مفتی ہے اللہ تعالیٰ اُسے اور اسکے ماں باپ اور استادوں اور بیٹوں اور بھائیوں اور سب مسلمانوں کو بخشے

(۴) تقریظ یکتائی علمائے حقانی یگانہ کبرائے ربانی خوبیوں اور تعریفوں والے محامد والا کابر کے فخر صاحب ورع حیرت بخش کمالات کے بزرگ خطیبوں اور اماموں کے سردار کجی و فساد کے دور کرنے والے فیض ہدایت کے بخشنے والے مولانا شیخ ابو الخیر احمد میرداد اللہ عزوجل قیامت تک انکا نگہبان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے جسے چاہا فضل و ہدایت سے احسان فرمایا جسے چاہا

الحق ؛ ونتفضل عليه بالاصابة في كل ما خطر بباله وسنح ؛ واحمده ان
جعل علماء امة نبينا كانبياء بني اسرائيل ؛ ورزقهم الملكة في استنباط
الاحكام باقامة البرهان والدليل ؛ واشكره اذ رفع لمن
التعصب منهم لاقامة الحق اعلاما ؛ وخفض معاندهم اخص برهم
في الخافقين اعلاما ؛ واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
شهادة عبد نطق بخلاصة التوحيد ؛ وجعله في جيد الزمان كالعقد
الفريد ؛ واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذي بعثه
للعالمين نورا وهدى ورحمة ؛ وارسله بالتوضيح ليكون الدين الحنيفي
مبسوط المهذب والآية ؛ صلى الله تعالى عليه وعلى آله المصابيح
الغرر ؛ واصحابه نجوم الهدى وعقود الدرر ؛ **اما بعد** فالعلامة
الفاضل ؛ الذي بتنوير ابصاره يجلي المشاكل والمعاضل ؛ المحقق
باحمد رضا خان قد وافق اسمه مسماه ؛ وطابق در الفاظه جوهر معناه
فهو كنز الدقائق المنتخب من خزائن الذخيرة ؛ وشمس المعارف
المشرقة في الظهيرة ؛ وكشاف مشكلات العلوم في الباطن والظاهر
يحق لكل من وقف على فضله ان يقول كم ترك الاول للآخر وبعد

واني وان كنت الاخير زمانه	لآت بما لم تستطعه الاوائل
وليس على الله بمستنكر	ان يجمع العالم في واحد

خصوصا بما ابداه في هذه الرسالة الحرية بالقبول والتعظيم والاجلال
المسماة بالمعتمد المستند من الادلة والبراهين ؛ والقول الحق المبين
القامع لاهل الكفر والملحدين ؛ فان من تأمل بهذه الاقوال
معتقد الهامي مبسوطة في هذه الرسالة الاشبهة انه

من اكبر الضالين المضلين، والمارقين من الدين، مروق السهم من
الرمية لدى كل عالم من علماء المسلمين، المؤيدة لما عليه اهل الاسلام
والسنة والجماعة، الخاذلة لاهل البدع والضلالة والجهالة، فجزاه
الله تعالى عن المسلمين المقتدين بائمة الهدى والدين الجزاء
الوافر، ونفع به وبتآليفه في الاولى والاخرى، ولا زال على ممر الزمان،
رافعا لواء الحق ناصرا لاهله ما تعاقب الملوان، ومتع الله الوجود بحياته
وما برح محفوظا بعون الله وعناياته، محفوظا بالسبع المثاني، من كيد
كل عدو وحاسد شاني، بجاه عظيم الجاه خاتم الانبياء والمرسلين،
صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه اجمعين، رقمه فقير ربه واسير
ذنبه، احمد ابو الخير بن عبد الله ميرداد
خادم العلم والخطيب والامام بالمسجد الحرام

صورة ما سطره مقدام العلماء المحققين، وهمام العظماء
المدققين، العريف الماهر، والغطريف الباهر، والسحاب
الهامر، والقمر الزاهر، ناصر السنة، وكاسر الفتنة،
مفتي الحنفية سابقا، ومحط الرحال سابقا ولاحقا،
ذو العز والافضال، مولانا العلامة الشيخ صالح كمال،
توجه ذو الجلال، بتيجان العز والجمال

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي زين سماء العلوم بمصابيح العلماء العارفين، وسلك بنا

کا نرجے گمراہ دوسروں کو گمراہ کرتا ہے دین سے نکل گیا ہو جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے
مسلمانوں کے تمام علما کے نزدیک بدولت اسلام و مذہب سنت و جماعت کی کو بسنے کرنیوالے
اور بدعت و گمراہی و جہالت والوں کے چھوڑنے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ مصنف کو ان سب
مسلمانوں کی طرف سے جو امت و دین کے ہیں بڑی جزائے کثیر دے اور اس کی
زندگی اور اس کی تصنیفات سے اگلے پچھلوں کو نفع بخشے اور وہ ہمیشہ دین کا کلمۂ حق
کا نشان بلند کرتا اہل حق کو مدد دیتا رہے جب تک صبح و شام ہوا کرے اللہ تعالیٰ اس کی
زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ مدد و عنایات الٰہی کی نگاہ اس پر رہے
قرآن عظیم کو جس پر حاسد و بدخواہ کے کیسے اس کی حفاظت کیسے صدق اُن کی وجاہت کا
جن کی عزت عظیم ہے جو انبیاء و مرسلین کے ختم کرنے والے ہیں اللہ ان پر اور ان کی آل
اصحاب سب پر درود بھیجے آمین لکھا اس کو اپنے رب کے فضل کے محتاج احمد ابو الخیر بن عبداللہ
میرداد نے کہ مسجد الحرام شریف میں علم کا خادم و خطیب و امام ہے۔

ابو الخیر میرداد

۳

تقریظ پیشوائے علمائے محققین والا ہمت بزرگ امانی تمکین عظیم المعرفت تمام سرداری
بزرگی صاحب نور عظیم ابر بارندہ ماہ درخشندہ تمام سخن فقہ و شکر یا لائق
مفتی حنفیہ جن کی طرف اول سے اب تک طالبان علم دور دور سے
جاتے ہیں صاحب عزت و افضال مولانا علامہ شیخ صالح کمال
جلال والا عزت و جمال کے تاج ان کے سر پر ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے آسمان علوم کو علمائے عارفین کے چراغوں سے
مزین فرمایا اور ان کی برکات سے

بدركا تم طريق الهداية والحق المبين ، احمده على ما من به وانعم ،
واشكره على ما خص وعمم ، واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له شهادة ترفع قائلها على منابر النور ، وتدفع عنه شبهة
اهل الزيغ والفجور ، واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله الذى اوضح لنا المحجة ، وابان لنا طريق الحجة ، اللهم فصل
وسلم عليه وعلى آله الطيبين الطاهرين ، واصحابه الفائزين المطهرين
والتابعين لهم باحسان الى يوم الدين ، لا سيما العالم العلامة بحر
الفضائل ، وقرة عيون العلماء الاماثل ، مولانا الشيخ المحقق بركة
الزمان احمد رضا خان ، البريلوى حفظه الله وابقاه ، ومن كل سوء و
مكروه وقاه ، اما بعد فعليكم السلام ، ايها الامام المقدام ، ورحمة الله
وبركاته على الدوام ، ولقد اجبت فاصبت ، وحققت فيما كتبت
وقلدت اعناق المسلمين قلائد المنن ، وادخرت عند الله سبحنه
الاجر الحسن ، فبلغك الله بهم حظا مليئا ، وحباك من لدنه اجرا عظيما
ومقاما رفيعا ، وان ائمة الضلال الذين سميتهم كما قلت ومقالك
فيهم بالقبول حقيق فهم والحال ما ذكرت كفار مارقون عن الدين
يجب على كل مسلم التحذير منهم ، والتنفير عنهم ، وذم طريقتهم الفاسدة
وآرائهم الكاسدة ، واهانتهم بكل مجلس واجبة ، وفقك الله تع
عنهم من الامور الصائبة ، ورحم الله القائل

من الدين كشف الستر عن كل كاذب	وعن كل بدعى اتى بالعجائب
ولولا رجال مؤمنون لهدمت	صوامع دين الله من كل جانب

اولئك هم الخاسرون ، اولئك هم الضالون ، اولئك هم الظالمون اولئك

ہمارے لیے ہدایت اور حق واضح کے راستوں کو روشن کر دکھایا میں اُسکے احسان و
انعام پر اُسکی حمد کرتا ہوں اور اُس کے خاص اور عام افضال پر اُسکا شکر بجالاتا ہوں اور
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک اکیلا اُس کا کوئی شریک نہیں
ایسی گواہی کہ اپنے کہنے والے کو نور کے منبروں پر بلند کرے اور کجی اور بدکاری والوں
کے شبہات کو اُنکے پاس نہ آنے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے
آقا محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں جنھوں نے ہمارے لیے
حجت واضح کر دی اور کشادہ راہ روشن فرمائی اللہ تعالے درود اور سلام نازل فرمائے اُن پر اُنکی
ستھری پاکیزہ آل پر اور اُن کے فوز و فلاح والے اصحاب اور اُنکے پاکیزہ گروہوں پر قیامت
تک بالخصوص اس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریا ہے اور علمائے عالم کی آنکھوں کی ٹھنڈک
حضرت مولانا محقق زمانہ کی برکت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالے اُنکی حفاظت کرے اور
سلامت رکھے اور ہر بُری بات اور ناگوار بات سے حفظ رکھے حمد و صلاۃ کے بعد اے امام شہیرا
آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں بیشک آپنے جواب دیا اور بہت ٹھیک جواب دیا اور
تحریر کیا اور تحقیق کی اور مسلمانوں کی گردنوں میں احسان کی ہنسلیں ڈالیں اور اللہ عزوجل کے
یہاں حمد و ثواب کا سامان کر لیا تو اللہ تعالے آپ کو مسلمانوں کے لیے ذخیرہ ہمیشہ باقی رکھے
اور ہمیشہ آپکو بلند علم اور بلند مقامات پر رکھے بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جنکا آپ نے نام
لیا ایسے ہی ہیں جیسا آپنے کہا اور جتنے اُنکے بارے میں حکم کیا سزاوار قبول ہوئے اُنکا جو حال
حضرت نے بیان کیا اُس سے وہ کافر اور دین سے باہر ہیں ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اُن سے ڈرائے
اور اُنسے نفرت دلائے اور اُنکے فاسد عقیدوں اور گھنونی باتوں کی مذمت کرے اور مجلس میں
اُنکی تشہیر واجب ہوا اور اُنکی پردہ دری اس ثواب سے ہوا خدا اُسے جنت کے بیچ میں بسائے

کہا میں دل سے عجز کتاب تو وہ ہی	سلطنت جد ولوں کی جو ہیں [illegible]
کہ حق کی مانعیں جو جلوت پاک گری	[illegible] اہل حق [illegible] کی جلوہ گری

[illegible]

هم الكافرون، اللهم انزل بهم بأسك الشديد، واجعلهم ومن
مدد قواهم ما بين شريد وطريد، ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا
وهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب وصلى الله على سيدنا محمد
وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا غاية محرم الحرام كلكله قاله بفمه
وامر برقمه خادم العلم والعلماء بالمسجد الحرام محمد صالح ابن
العلامة المرحوم الشيخ صديق كمال الحنفي
مفتي مكة المكرمة سابقا غفر الله له ولوالديه
ولمشايخه واحبابه وخذل اعداءه وحساده ومن بسوء اراده امين

صورة ما رقمه العلامة المحقق، والفهامة المدقق، مشرق سناء الفهوم، مشرق ذكاء العلوم، ذو العلوم و الفضائل مولانا الشيخ علي بن صديق كمال ادام الله بالعز والجلال،

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اعز الدين القويم بالعلماء العاملين المكرمين بالعلم
النافع الذين جعلهم انجما يستضاء بهم في الازمنة المدلهمة الحوالك
الظلم، وشهبا تحرق بهم طوائف الطغيان والزيغ والبدع
بحتوم عارم، واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
شهادة ادخرها ليوم الزحام، واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله
خاتم الانبياء العظام، صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى آله وصحبه الكرام
وبعد فانا اشكر الله ربي على طلوع هذا النجم الساطع، والبدر
المتلألئ، زهرة الزمان الفلج الولج، الذي ترى فيه البدع كالسيل

کفار ہیں یا الٰہی اُن پر اپنا سخت عذاب اُتار اور انھیں اور جو اُن کی باتوں کی تصدیق کرے
سب کو ہلاک کردے کہ کچھ باقی نہ رہے جن کا کچھ سود ہو ۔ الٰہی رب ہمارے ہمارے دلوں میں
کجی نہ ڈال بعد اسکے کہ تو نے ہمیں سچی راہ دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک
تو ہی ہے بڑا بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے
آل و اصحاب پر کثرت درود و سلام بھیجے یہ سطریں محمد صالح ابن صدیق کمال نے اپنی زبان سے
کہا اور لکھنے کا حکم دیا مسجد حرام شریف میں اہل علم کے خادم محمد صالح ابن مرحوم صدیق کمال
حنفی سابق مفتی حنفیہ نے اللہ تعالیٰ اُنکو اور انکے والدین و اساتذہ و احباب سب کو
بخشے اور انکے دشمنوں اور حاسدوں اور بُرا چاہنے والوں کو خذلان کرے آمین

تقریظ علامہ محقق عظیم الفخر مدقق کامع الانوار فخر مشرق آفتاب علوم صاحب فضل و افضال مولٰنا شیخ علی بن صدیق کمال اللہ تعالیٰ انھیں ہمیشہ عزت جمال کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اس دین محمدی کو علماے باعمل سے عزت دی جو نفع دینے والے
علم کے امام ہیں الٰہی تو نے جن کو روشن ستارے کیا کہ ادیب سخت تاریکیاں انکی
ان سے روشنی پاجائے اور وہ شہاب کہ ان سے سرکشی والے دیو شیطان کے گروہ ایسے جلائے
جائیں کہ ناک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جسے میں اس دہشت کے دن کے لیے
ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اسکے بندے اور رسول ہیں عظمت والے انبیا کے خاتم اللہ عزوجل ان پر اور ان کے
آل و اصحاب کرام پر درود ۔ اور بعد حمد و صلاۃ کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکر ادا
کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دعا اس گمراہ بدعتی کے
زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بد مذہبوں کو ہر زمرہ زمانے کی طرف سے ہم دیکھ رہے ہیں

الفاقع، واهلها يتناسلون من كل حدب واسع، الا قد اخل منهم البلاد، ومثل نحو بين العباد، واهلكهم كما هلكت ثمود وعاد، ويجعل ديارهم بلاقع، ولا شك فى كفر هؤلاء الخوارج كلاب النار وحزب الشيطان وخليق بالقبول والاذعان، والمكتوب مضى الخبر الاصح والسيف القاطع، لرقاب الوهابية ومن كان لهم تابع، الشيخ الكبير، والعالم الشهير، مولانا وعند لدنا، احمد رضا خان البريلوى، سلمه الله واعانه على اعداء الدين المارقين بحرمة سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم وعليكم السلام

صورة ما نمقه البحر الزاخر، والحبر الفاخر، بقية الاكابر، وعمدة الاواخر، الصفى المتوكل، الوفى المتبتل، حامى السنن، ماحى الفتن، مطرح اشعة النور المطلق، مولانا الشيخ محمد عبد الحق، المهاجر الاله آبادى، دام بالاييل والايادى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى وفق من اختار من عباده لحماية الدين والشريعة، وجعلهم ورثة انبيائه فى العلوم والحكمة، وبالعلماء زينة عالية رفيعة، والصلاة والسلام على سيدنا محمد الذى جمع فيه مولاه الفضل جميعه، وعلى آله واصحابه ذوى النفوس السميعة المطيعة، ما صدح الهزار فوق الازهار ترغيبه وترجيعه، اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة الشريفة

وملحوظة من التحرير الانيق + والتقرير الرشيق + فرأيتها هى التى تقربها العينان لا يبغيها + وهى التى تصغى اليها الاذان حيث ظهر خيرها فى ميرها + اصاب صاحبها العلامة الحبر الطمطام + المقرالى للفضائل للتمام + الشكر الجبر الهمام + الاريب اللهيب القمقام + ذو الشرف والمجد المقدام + الذكى الزكى الكرام + مولانا الفهامة الحاج احمد رضا خان كان الله له اينما كان + ولطف به فى كل مكان + فيما بسط وحقق بوضح ودقق + اقسطونها + وارشد وهدى + فيجب ان يكون المرجع عند الاشتباه اليه + والمعول عليه + فجزاه الله الجزاء التام + واسبغ عليه قمة غاية الانعام + واطال حياته طوال الدهر المستدام + بارغد عيش لا يسأم فيه ولا يسام + بحق سيد المرسلين سيد الانام + عليه وعلى آله الكرام + وصحابته الفخام + ازكى صلوة الله واطيب السلام + حرره العبد الضعيف الملتجى بحرم ربه الهادى + محمد عبد الحق ابن مولانا الشيخ شاه محمد الاله ابادى + عاملهما الله بفضله العميم + بصفر المظفر سنة ١٣٢٤ من الهجرة النبوية على صاحبها الف الف صلوة وتحية

عفى عنه

صورة ما نقحه غيظ المنافقين + وفوز الموافقين + حامى السنة واهلها + ماحى البدعة وجهلها + زينة الزمان وحسنة الاوان + منشد خطب الكرم + حافظ كتب الحرم + العلامة الجليل + والفهامة النبيل + حضرة مولانا السيد اسمعيل خليل + ادامهما الله بالعز والتبجيل +

اور وہ خوشنما تحریر اور زیبا تقریر ہوا اس میں مندرج کو دیکھی تو میں نے تم سے ایسا پایا کہ اسی
سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غیب سے آواز ہی ہو جیسے کان ہی لگا کر سنیں کہ اسکی خوبی اور
اس کا حسن ظاہر ہوا جسکے تالیف کرنے والا عالم جلیل فرید زمانہ فہیم جناب سیادت نصاب تحریر الاماثل کے
دریا سے علم بلند ہمت ذہین دانشمند تحریر یگانہ حضرت دولت و سبقت والے صاحب کا
محبت و زیارت کرنے والے جنکے سبب سے تحریر کی فہم ماہی امر خداتعالیٰ نے کر دیا اس پر
اس کا ہوا اور جو جگہ اسکے ساتھ لطف فرمائے اس تکمیل و تحقیق و ربط و ضبط و تدقیق میں
راہ صواب پائی انصاف کیا اور عمل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو واجب ہے کہ شبہ
کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اسی پر اعتماد ہو تو شکر اسکے لیے پورا ادا
کیجئے اور اُس پر اعتماد سب کی باہمی نسبتیں کثیر ہو اور کرے اور ابد الآباد تک اسکے فضل کی
حمد کرے نہایت دستی ہمیشہ کے ساتھ جس سے ہی نہ آگے نہ کوئی حادثہ پیش آئے
سرور دو عالم سید المرسلین کا صدقہ ان پیاروں کی عزت والی آل اور عظمت والے صحابہ
اللہ کی حسب متوقعی ہو اور جب پاکیزہ سلام لکھا اسے بندہ ضعیف نے کہ اپنے رب
رحمٰن کی حرم میں پناہ لیے ہو محمد عبدالحق ابن مولانا حضرت شاہ محمد الٰہ آبادی۔ اللہ تعالیٰ
ان دونوں کے ساتھ اپنے فضل عام کا معاملہ کرے۔

بمقام ... سنہ ۱۲۳۳ھ صاحب ہجرت پر درود لاکھوں درود و سلام

تقریظ غیظ منافقین و حکام مبوا لقین حامی ملت و اہل سنت
ماحی بدعت و اہل بدعت زینت لیل و نہار کوئی روزگار خطیب خطبائی
کرم عمدہ فضلا کتب جرم علامہ ذی قدر بلند عظیم الفہم دانشمند حضرت
مولانا سید اسماعیل جلیل اللہ تعالیٰ انھیں عزت
و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الواحد الاحد القهار ۔ القوی العزیز المنتقم الجبار ۔ المتعالی
بصفات الکمال والجلال ۔ المنزه عن قول اهل الکفر والطغیان و
الضلال ۔ الذی لیس له ضد ولا ند ولا امثال ۔ ثم الصلاة والسلام
علی افضل العالمین ۔ سیدنا محمد بن عبد الله خاتم النبیین والمرسلین
المنقذ لمن تبعه من الخزی والردی ۔ الخاذل لمن استحب العمی علی الهدی
اما بعد فاقول ان هؤلاء الفرق الواقعین فی السؤال ۔ غلام احمد
القادیانی ورشید احمد ومن تبعه کخلیل احمد الانبیتهی واشرف علی وغیرهم
لا شبهة فی کفرهم بلا مجال ۔ بل لا شبهة فیمن شک بل فیمن
توقف فی کفرهم بحال من الاحوال ۔ فان بعضهم منابذ للدین
المتین ۔ وبعضهم منکر ما هو من ضروریاته المتفق علیه
بین المسلمین ۔ فلم یبق لهم اسم ولا رسم فی الاسلام ۔ کما لا یخفی
علی احد من الناس من الانام ۔ فان ما اتوا به شیء تمجه الاسماع و
تنکره العقول والقلوب والطباع ۔ ثم اقول ایضا انی کنت اظن ان
هؤلاء الضالین المضلین ۔ الفجرة الکفرة المارقین من الدین ۔ انما
حصل لهم ما حصل من سوء الاعتقاد ۔ مبناه علی سوء الفهم من
عبارات العلماء الامجاد ۔ والآن حصل لی علم الیقین الذی لا شک فیه
انهم من دعاة الکفرة یریدون ابطال دین محمد صلی الله تعالی
علیه وسلم فبعضهم ینکر اصل الدین ۔ وبعضهم یدعی النبوة منکرا
لختم النبیین ۔ وبعضهم یدعی انه عیسی وبعضهم یدعی انه المهدی
فاهونهم فی الظاهر بل اشدهم فی الحقیقة هؤلاء الوهابیة لعنهم الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب ہے قوت و عزت والا انتقام و جبروت والا جو
صفات کمال و جلال کے ساتھ متعالی ہے کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے منزہ ہے
جس کا کوئی ضد نہیں نہ مانند نہ نظیر۔ اور بہتر درود و سلام ان پر جو سارے جہان سے افضل ہیں
ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبد اللہ تمام انبیاء و رسل کے خاتم تمام بندوں کو
گمراہی و ہلاک سے بچانے والے اور جو ہدایت پر تابعداری کرے ان کے متوسل کریم

حمد و صلاۃ کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع ہوا غلام احمد قادیانی
اور رشید احمد اور جو اس کے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی وغیرہ ان کے
کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح
کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں کہ ان میں
کوئی تو دین متین کو پھینکنے والا ہے تو وہ ان میں کوئی ضروریات دین کا انکار کرتا ہے کہ ان پر
تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے تو اسلام میں ان کا نام و نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی جاہل
غافل پر بھی پوشیدہ نہیں کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک
دیتے ہیں اور عقلیں اور طبیعتیں اور عمل اس کا انکار کرتے ہیں پھر میں کہتا ہوں میرا
گمان تمہاری نسبت یہ کہ ان گمراہ گر فاجر کافروں دین سے خارجوں میں جو بد اعتقادی حاصل ہوئی
اس کا سبب بدفہمی ہے کہ عبارات علمائے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھے ایسا علم یقین
حاصل ہو جس میں اصلا شک نہیں کہ یہ کافروں کے یہاں سے منادی ہیں جنہیں محمد
صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو اصل دین کا انکار
کرنے چلے لگا اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے
آپ کو مسیح بتاتا ہے اور کوئی مہدی اور ظاہر میں ان سب کی شکلیں اور حقیقت میں
ان سب سے سخت بدتر ہیں خدا ان پر لعنت کرے

واخزاهم * ويجعل النار مأواهم ومثواهم * يلبسون على العوام * ان الذين
هم كالانعام * بانهم هم المتبعون للسنة * وان غيرهم من السلف
الصالح والائمة * فيزدرونهم ويبتدعون * والسنة الغراء عتا ارتكبوا
وحق العيون * فياليت شعري اذا لم يكن هؤلاء متبعين لنبيه صلى الله تعالى
عليه وسلم متبعين فمن المتبع له * والحمد لله تعالى على ان قيض هذا العالم
العامل * والفاضل الكامل * صاحب المناقب والمفاخر بهذا كم ترك
الاول للاخر * فريد الدهر * وحيد العصر مولانا الشيخ احمد رضا خان
سلمه الله اثبت الجنان * لابطال حججهم الداحضة * بالآيات والاحاديث
القاطعة * كيف لا وقد شهد له علماء مكة بذلك * ولو لم يكن
بالمحل الارفع لما وقع منهم ذلك * بل اقول لو قيل في حقه
يجدد هذا القرن لكان حقا وصدقا منه

وليس على الله بمستنكر	ان يجمع العالم في واحد

فجزاه الله خير الجزاء عن الدين واهله * ومنحه الفضل والرضوان
منه وكرمه * والحاصل قد وجدت بارض الهند الفرق كلها
وهذا بحسب الظاهر * والا فهم بطانة الكفرة اعداء الدين *
ومرادهم من ذلك ابقاء التفرقة بين كلمة المسلمين * فويل لمن ليس له الهدى
الاهتداء * ولا اله الا الله * وحسبنا الله ونعم الوكيل
ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم * اللهم ارنا الحق حقا
وارزقنا اتباعه * وارنا الباطل باطلا والهمنا اجتنابه *
وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم
قاله بفمه * وكتبه بقلمه * راجي عفو ربه الجليل *

كتب المحرر المكي السيد اسمعيل
ابن السيد خليل

صورة ما رصفه ذو العلم الراسخ ، والفضل الشامخ ، والكرم والمن ، والخلق الحسن ، والبهاء والزين ، مولانا العلامة السيد المرزوقي ابو حسين ، حفظه الله في النشأتين

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اطلع في سماء الوجود شمسا بازغة ، فكانت لظلمات الضلال ناسخة دامغة ، وللهداة اليه الى طريق الحق محجة بالغة ، وجعل من سلكها لا تزل قدمه ولا تكون زائغة ، بوجود من افاض الله علينا برسالته نعما سابغة ، وملأ بالعرفان قلوبا كانت فارغة سيدنا ومولانا محمد الذي آتاه الله الآيات البينات ، والمعجزات الباهرات ، واطلعه على ما شاء من المغيبات ، صلى الله عليه وعلى آله واصحابه الذين سبقوا بالايمان سبقا ، وباعوا نفوسهم في نصرة دينه ، وتمهيد طرقه وتمكينه ، فاولئك هم الفائزون حقا ، المشرفون خلقا وخلقا ، المميزون بحسن ذكر يبقى ، واجر يتزايد في صحف الاعمال ويرقى ، وعلى اتباعهم المتمسكين بهديه القويم ، السالكين صراطه المستقيم ، لا سيما ورثته العلماء الاعلام ، الذين يستضاء بنورهم في حوالك الظلام ، ادام الله وجودهم على توالي الاعصار ، واطلع في سماء المعالي ،
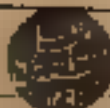
حرم مکہ کی کتابوں کے حافظ سید اسمٰعیل بن سید خلیل نے

حضرت صاحب علم محکم و فضیلت بلند عظیم الاحسان عالی حسن نور روشن بخت مولٰنا علامہ سید مرزوقی ابو الحسین اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں انکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک مہر درخشاں چمکایا جو گمراہیوں کی
اندھیریوں کا مٹانے والا اور سرکوب ہوا اور راہ حق کی طرف رہنمائی کی حجت کامل بنا اور
ایسا کشادہ راستہ کر دیا ہے جس سے نہ اس کا پاؤں پھسلے اور نہ کج ہو جو سب اس کے
وجود سے جس کی رسالت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور ہدایت
سے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو واضح دلیلیں
ملے روشن حجتیں اور عقل کو حیران کر دینے والے معجزے عطا فرمائے اور انھیں اقتدار
اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا اللہ تعالیٰ ان پر درود بھیجے اور ان کے آل و اصحاب
جہانبانان دین پر سابق ہوئے اور دین نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مددگاری اور اس کے
چلانے اور اس کے راستے آراستہ کرنے میں انھوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں ان کا ٹھیک
ٹھیک سادہ کو پہنچے صورت و سیرت دونوں کی شرف والے ایسی نیکنامی کے ساتھ
جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص ہو نامۂ اعمال میں با فزونی و ترقی
لکھا گیا اور ان کے پیرو دلوں پر رحم کرے جو ان کی دست مال کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں اور ان کے
سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں بالخصوص حضور کے وارث علمائے اعلام جن کے
نور سے ظلمت اندھیری میں روشنی لی ہے اللہ عزوجل رحم کرے ان کا جو ان کے

اور بلندیوں سے

آسمان پر

محروسة في جميع القرى والامصار، امين اما بعد فقد من الله تعالى حق وله الحمد والشكر بالاجتماع بحضرة العالم العلامة، والحبر البحر الفهامة، ذي المزايا الغزيرة، والفضائل الشهيرة، والتاليف الكثيرة، في اصول الدين وفروعه، ومفردات العلم ومجموعه، ولاسيما في الرد على المبطلين، من المبتدعة المارقين، وقد كنت سمعت بجميل ذكره، وعظيم قدره، وتشرفت بمطالعة بعض مصنفاته، التي يجتني الحق بها من نور مشكاته، فوقرت محبته بقلبي، واستقرت بخاطري ولبي، والاذن تعشق قبل العين احيانا، فلما من الله تعالى بهذا الاجتماع، ابصرت مزاوجة من كمالاته ما لا يستطاع، ابصرت علم علم عالي المنار، وبحر معارف تتفرع منه المسائل كالانهار، صاحب الذكاء الرائع، وحامل العلوم الذي سد بها الذرائع، المطيل بلسانه في حفظ تقرير علوم الشرائع، المستولي على الكلام والفقه والفرائض، الحافظ بتوفيق الله تعالى على الاداب والسنن والواجبات والفرائض، استاذ العربية والحساب، بحر المنطق الذي تكتسب منه لآليه اي اكتساب، بسبيل الوصول، الى علم الاصول، اذ لم يزل لها راتعا بحضرة مولانا العلامة الفاضل المولوي البريلوي الشيخ احمد رضا، الطال الله حياته، وادام في السالكين بركاته، وجعل قلمه سيفا مسلولا لا يقع الا في رقاب المبطلين امين اللهم امين، هذا وقد كرت عند رؤياه حفظه الله، قول

الشاعر الناظم الناثر

كانت مسائلة الركبان تخبرني	عن احمد بن سعيد اطيب الخبر
ثم التقينا فلا والله ما نظرت	اذناى احسن مما قد رأى بصرى

وربت نفسى ناجى وحصر ، عن البلوغ فى وصف اهل البغية والوطر ،
وقد تفضل على الفاضل المذكور ، ضاعف الله له الاجور ، برؤية
هذا التاليف الجليل ، والتصنيف النبيل ، الذى ذكر فيه الفرق
الضالة الحديثة ، التى كفرت ببدعها المكفرة الخبيثة ، فرفعت الكف
الضراعة ، متشفعا بصاحب الشفاعة ، طالبا من الله حفظ الايمان
مستعيذا به من الكفر والفسوق والعصيان ، وان يحفظ جميع
المسلمين ، من سريان عقائد الكفرة المضلين ، ويجزى حضرة
المؤلف خير الجزاء فى يوم الدين ، اذ قام مقاما تشكره عليه جميع
المؤمنين ، فى الرد على هؤلاء المبطلين ، بل الكذبة المفترين ، وبيان
فضائحهم ، وترهاتهم وقبائحهم ، ولا شك ان ما هم عليه من الاعتقاد ،
فى غاية البطلان والفساد ، لا تتصوره العقول ، ولا تسعه النقول ،
بل مجرد اوهام وترهات ، ليس لها ادلة ولا شبهة تنقل عنهم
ولا تاويلات ، وانما هى محض اتباع للهوى ، سوقه والعياذ بالله
تعالى فى الردى ، وقد قال تعالى بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم بغير علم
ومن اضل ممن اتبع هواه وقال تعالى فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا
وقال تعالى ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله ، وقال تعالى ارأيت
من اتخذ الهه هواه وقال تعالى ، واتبع هواه فمثله كمثل الكلب
ان تحمل عليه يلهث او تتركه يلهث ، وقال تعالى واتبع هواه و
كان امره فرطا ، وقد اخرج الطبرانى عن انس رضى الله تعالى عنه انه

قال رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ حجب التوبۃ
عن کل صاحب بدعۃ حتی یدع بدعتہ ❊ واخرج ابن ملجۃ عن عبد اللہ
بن عباس رضی اللہ عنہما انہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم
ابی اللہ ان یقبل عمل صاحب بدعۃ حتی یدع بدعتہ ❊ واخرج ابن ماجۃ
ایضا عن حذیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم لا یقبل اللہ لصاحب بدعۃ صوما ولا صلٰوۃ ولا صدقۃ
ولا حجا ولا عمرۃ ولا جہادا ولا صرفا ولا عدلا یخرج من الاسلام کما
تخرج الشعرۃ من العجین ❊ واخرج البخاری ومسلم فی صحیحیہما عن
ابی بردۃ بن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ حدیثا طویلا وفیہ
فلما افاق ای ابوموسی قال انا بری ممن بری منہ رسول اللہ صلے
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الحدیث واخرج مسلم فی صحیحہ عن یحیی بن یعمر
قال قلت لابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما یا عبد الرحمن انہ قد ظہر
قبلنا ناس یقرؤن القرآن ویزعمون ان لا قدر وان الامر انف
فقال اذا لقیت اولئک فاخبرہم انی بری منہم وانہم برآء منی
انتہی ❊ فرحم اللہ امرءا ضل عن الحق وابدعہ واظہرہ ❊ واوضح
الباطل ودمرہ ❊ ورحم اللہ امرءا اعان علے ذلک نصرۃ للدین ❊
وخذلانا للکفرۃ المبطلین ❊ ورحم اللہ امرءا تباعد من اہل الکفر
والضلال ❊ واستعاذ باللہ القادر المتعال ❊ فی البکور والآصال ❊
من الوقوع فی مصاید تلک الحبال ❊ قائلا الحمد للہ الذی عافانی
مما ابتلاہم بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا ❊ فقد اخرج الترمذی
عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم

قال من رأى مبتلى فقال الحمد لله الذي عافاني مما ابتلاك به وفضلني على كثير ممن خلق تفضيلا لم يصبه ذلك البلاء وقال الترمذي
حديث حسن ورحم الله امرأ طلب لهم من الله تعالى الهداية، لترك
تلك الغواية، وطرح تلك الاعتقادات الباطلة، والبدع المكفرة
والمضللة، والتوبة منها، بالاعراض عنها، والتوفيق لاقوم طريق،
فانه تعالى لا رب غيره، ولا خير الا خيره، عليه توكلت
واليه انيب، وصلى الله تعالى على نبيه ومصطفاه وآله
وصحبه وكل من اتبعه واقتفاه، آمين، والحمد لله رب العالمين،
قاله بفمه، وكتبه بقلمه، لمحمد خادم طلبة العلم
بالمسجد الحرام المكي محمد المرزوقي ابو حسين عفا الله عنه آمين

صورة ما املاه ذو الشرف الجلي، والفخر العلي، الفاضل
الكامل، والعالم العامل، دامغ اهل الكفر والكيد،
مولانا الشيخ عمر بن ابي بكر باجنيد، ادامه الله بالتأييد والايد،

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيد المرسلين، وعلى
آله وصحبه اجمعين، ورضي الله عن التابعين، ومن تبعهم باحسان
الى يوم الدين، وبعد فقد اطلعت على هذه الرسالة، للفاضل
العلامة والرحلة الفهامة، الشيخ احمد رضا، فرأيت ان من ذكر فيها من اهل
الزيغ والضلال ضالون مضلون، ومن الدين مارقون، وفي طغيانهم
يعمهون، فاسأله مولاي العظيم ان يسلط عليهم من يقمع شوكتهم، ويقطع

کر تو بارہا کسی بلا کے مبتلا کر دیکھ کر یہ دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اس خدا کو جس نے مجھے اس
بلا سے بچایا جس میں تجھے گرفتار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت دی تو وہ بلا سے
نہ بچے گی ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہے اور اللہ اس مرد پر رحم کرے جو ان لوگوں کے
اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان مکروہ
ضلالات کی دلدلوں کو پھینکیں اور ان سے توبہ کریں نہ کہ والی کریں اور جب زیادہ دیئے
ختم کی توفیق پائیں بیشک اللہ عزوجل کے سوا کوئی رب نہیں اور اسی کی طرف حق ہے اسی پر
بھروسا کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے پیارے نبی
اور ان کے آل و اصحاب اور ہر تابع پر درود بھیجے ایسا ہی کہا اور سب بیان کا اس بندہ نے جو صاحب ہے
جہان کا آپ اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا مسجد حرام شریف میں طالب علموں کے
ایک خادم محمد مرزوقی ابو حسین نے اللہ اس کی بخشش کرے آمین

تقریظ صاحب شرف روشن و فخر بلند فاضل کامل عالم باعمل حضرت مولانا الکریم
شیخ عمر بن ابی بکر باجنید اللہ تعالیٰ ہمیشہ نفع دے ان کی تقویت کے ساتھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام تمام پیغمبروں کے سردار
اور ان کی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ راضی ہو ان کے تابعین اور قیامت تک ان کے اچھے
پیرووں سے اما بعد حمد و صلاۃ کے میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو لیے فاضل علامہ کی تصنیف
ہے جس کی طرف اطراف سے استفادہ کے لیے سفر کیا جائے یعنی عظیم فخر والا حضرت احمد رضا
تو میں نے دیکھا کہ جن گمراہوں گمراہ گروں کا اس میں ذکر کیا ہے گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں اور دین سے
باہر ہیں اور اپنی سرکشی میں اندھے ہو رہے ہیں میں اپنے عظمت والے مولیٰ سے سوال
کرتا ہوں کہ ان پر ایسے کو مسلط کرے جو ان کی شوکت کی بنا اکھیڑ کے پھینک دے اور ان کی جڑ

دابر عصره، فأصبحوا لا ترى إلا مساكنهم، ان ربي على كل شيء قدير، وصلى الله على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين والحمد لله رب العالمين، قاله الفقير الى الله تعالى عمر بن أبي بكر باجنيد

صورة ما حبره، حامل لواء العلماء المالكية، مطلع الأنوار العرشية والفلكية، الفاضل البارع، الخاشع المتواضع، ذو التقى والنقى، مفتي المالكية سابقا، مولانا الشيخ عابد بن حسين، زينه الله بأزين زين

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليك أيها الفضال، سلام الله المتعال، الحمد لله الذي أطلع في سماء العلماء شموس العرفان، فأزاحوا بأنوارها الساطعة عن الدين غياهب ذوي البهتان، والصلاة والسلام على أكمل من اختصه مولاه بعلم المغيبات، وجعله نورا ماحيا غياهب التلبيس عن الملة الحنيفية بقواطع الآيات، ونزهه عن جميع النقائص كالكذب والخيانة، فنعتقد حلاله كافر يستحق الإجلاء الإهانة، وعلى آله الأمجاد، وأصحابه الأسياد، أما بعد فانه لما وفق الله لإحياء دينه القويم، في هذا القرن ذي الفتن والشر العظيم، عقد من أدبه حسن ومن مننه سبيل المرسلين، سيد العلماء الأعلام، وفخر الفضلاء الكرام، وسعة الملة والدين، أحمد السير، والعدل المرضي في كل وطن، العالم العامل ذو الإحسان، حضرة المولى أحمد رضا خان، فقام

کاٹ دے تو وہ یوں صبح کریں کہ ان کے مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے بیشک میرا رب
ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار و رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے
آل و اصحاب سب پر درود بھیجے اور سب خوبیاں اس خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے
کہا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف حاجتمند محمد بن ابی بکر باجنید نے

**تقریظ سردار لشکر علمائی مالکیہ جو روانوار عرش و فلک ہیں فضل صاحب کمالات
حیران کن صاحب خشوع و تواضع و پرہیزگاری و پاکیزگی حضرت مفتی مالکیہ مولانا
شیخ عابد بن حسین ۔ اللہ تعالیٰ انھیں سب اعلیٰ درجہ کی زینت مزین فرمائے**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور آپ پر اور بڑے فضل والے اللہ تعالیٰ کا سلام

سب حمد اس خدا کو جس نے علما کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انھوں نے
اپنی بلند شعاعوں سے دین پرست بہتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں اور درود و سلام
ان پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں ایسوں سے جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیب دینے کے ساتھ
خاص کیا اور انھیں ایسا نور دیا جو ملت اسلام سے شبہات کی اندھیریوں کو قطعی تابشوں سے
مٹا دے اور ان کو تمام عیوب مثل کذب و خیانت وغیرہ سے پاک کیا ان کے خلاف کا اعتقاد
رکھنے والا کافر ہے تمام علمائی امت کے نزدیک سزاوار تذلیل ہو اور آپ کی عزت والی آل
اور سیادت والے اصحاب پر ۔ بعد حمد و صلاۃ جبکہ اس تحریر اور رسالہ شریف کے مابین اطلاع لی
تھا اس دین متین کی مدد کرنے کی نیت سے توفیق بخشی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا تو جو سید عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے ہیں علما کے سردار اعلیٰ و معزز فاضلوں کا
ذی الحقائق یعنی اسلام کی سعادت نہایت بھی بہت سرکار ہی پسند وہ صاحب عدل
عالم باعمل صاحب احسان حضرت مولانا احمد رضا خاں تو اس نے اس

فى ذلك بغرض الكفاية ◆ وقمع ببراهينه القاطعة ضلالة المبطلين
البادية لذوى الدراية ◆ ومن الله علىّ فى اسعد الاوقات ◆ واشرف
الطوالع وابرك الساعات ◆ بالتيمن بشمس سعوده ◆ واللياذ بساحة
احسانه وجوده ◆ والوقوف على رسالته التى جعلها احسن رسائله
اللاتى اقام فيها البراهين ◆ وبين فيها انواع الضلال ◆ الصادر من
اهل الخبال ◆ وهم غلام احمد القاديانى ومن شيد اركانه وخلفائه
واشياعه ◆ وخلافهم من اهل الضلال والكفر الجلى ◆ وسود فيها
وجه ضلالهم المبين ◆ فذكرت عند ذلك قول من اجتباه مولاه
لن تزال هذه الامة قائمة على امر الله لا يضرهم من خالفهم حتى
يأتى امر الله ◆ صلى الله وسلم عليه ◆ وعلى آله ومن انتمى اليه فجزى
الله مؤلفها حيث قام بهذا الامر الواجب ◆ وكشف بشموسه عن
وجه الدين الغياهب ◆ وقمع ضلال المبطلين ◆ المفسدين عقائد
ضعفاء المسلمين ◆ عن الاسلام والمسلمين خير الجزاء ◆ وابقى بدر
سعوده منيرا فى سماء الشريعة الغراء ◆ ووفقه الى ما يحبه ويرضاه و
اناله من الخير غاية ما يتمناه ◆ آمين اللهم آمين ◆ قاله بفمه ورقمه
خادم العلم بالديار الحرمية ◆ محمد عابد ابن المرحوم الشيخ
حسين مفتى السادة المالكية

صورة ما نظمه فى سلك التحرير ◆ العالم النحرير ◆ الصفوة الزكى
الذهين الذكى ◆ صاحب التصانيف ◆ والطبع اللطيف
مولانا على بن حسين المالكى ◆ نور الله بالنور المتحرك

بسم الله الرحمن الرحيم

اس نے بھی فرض کفایہ ادا کر دیا اور اپنی عقلی حجتوں سے اہل بطلان کی اس گمراہی کا قلع قمع
کر دیا ہوا اسباب علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ نے سب نیک تر وقت اور حسب شریف تر طلوع اور
سب مبارک تر ساعت میں بھیج احسان کی بارش نازل کیے کہ آفتاب جاننا چاہیے کہ معلی بارگاہ
احسان و بخشش کے میدان میں بھی بے پناہ پائی اور انکے اس رسالہ پر واقف ہوا ہے
اس نے اپنے ان رسالوں کا خلاصہ ٹھہرایا جن میں حجتیں قائم کیں اور ان اقسام گمراہی کا
حال کھول دیا جو اہل فساد سے صادر ہوئی اور وہ اہل فساد و ظلم امرتسری و رشید احمد و
خلیل احمد و اشرف علی وغیرہم ہیں کہ ان گمراہوں اور مصنف نے اس رسالہ میں ان کی
ہر قسم گمراہی کا پردہ فاش کر دیا تو اس وقت مجھے ان کا کلام یاد آیا جنہیں انکے رسول نے خبر دی
کہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی انہیں نقصان نہ دیگا جو انکا خلاف کریگا یہاں تک
کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام بھیجے اور ان کی آل پر اور جن کے
ساتھ نسبت ملتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس مؤلف کو جس نے یہ فرض ادا کیا اور اپنے کلام
سے دین کے چہرے سے تاریکیاں دور کیں اور ان اہل بطلان کی گمراہیوں کا قلع قمع کر دیا
جو کہ مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام و مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے
اور اسکی سعادت کا دوام آسمان شریعت روشن میں یکتا رکھے اور اسے اپنی محبوب
و پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے اور اسکی تنا کی بخشش سے خیر عطا فرمائے ایسا ہی
کرے اللہ ایسا ہی کرائے کہ اسے پیچ و ثبات اور تحریر اسکے لکھنے کا بار وجوہ میں لکھے

خادم محدث مدینہ ابن مرحوم شیخ حسین حنفی سرپادانی با عجلت

تقریظ فاضل ماہر کامل صاحب صفا و پاکیزگی و ذہن و ذکا صاحب کتاب تہذیب
و تنقیح لطیف مولانا علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ انکو نور آسمانی سے منور کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وعليك ايها الفضلاء سلام الله ، ورحمته وبركاته ورضاه ، الرفيع المقال ، وجل ذى الجلال ، المنزه عن النقائص والاشباه ، الذى ختم الرسالة باكرم رسول اجتباه ، ونزهه وسائر رسله من الكذب والمتقصات ، واختصهم من بين مخلوقاته بالاطلاع على المغيبات ، فمن الحق بهم ادنى نقص من العباد ، فقد صار بالاجماع من اهل الارتداد ، اللهم فصل عليهم وسلم ، والنعم كرمهم وكرم ، سيما نبيك المصطفى ، واله واصحابه اهل الصدق فى الوفا ، اما بعد فانه لما من الله على باستجلاء نور شمس العرفان من سما وصفاء ملازم الاتقان ، ومن صار محمود فضله ، كشافة الرايات فضله ، وكيف لا وهو مركز دائرة المعارف اليوم ، ومطلع كواكب سماء العلوم فى دار القوم ، وعضد للموحدين ، وعصام المهتدين ، القاطع بصكه مر البراهين ملسان الطاعنين الملحدين ، والرافع منار الايمان ، حضرة مولانا احمد رضاخان ، اطلعنى على مرتقات بين فيها كلام من حدث فى الهند من ذوى الضلالات وهم غلام احمد القاديانى ومن تبعه واشرف على التهانوى وخليل احمد ورشيد احمد الكنكوهى من ذوى الضلال والكفر الجلى ، وان منهم من تكلم فى حق جناب الشارع ، ومنهم من الحق النقص باصفياء المرسلين و انه قد ابطل كلام كل من هؤلاء المفترين ، برسالة بديعة رفيعة واضحة البراهين ، وامرنى بالنظر فى كلام هؤلاء القوم ، وما اذا يستحقونه من اللوم ، فنظرت الطامة الامرة فى كلامهم فاذا هم كما قال ذلك الهمام يجب ارتدادهم فهم يستحقون الوبال ،

بل هم اشد ضلالا من الكفار ذوى الضلال . فجزى الله هذا العلامة
البطل بما ابداه فى رد قول هؤلاء الطغام . وقام بفرض الكفاية فى هذا
القرن الكثير الشرور . وذب عن المسلمين من سفسطة ناصر دين اهل
الفجور . وعن الاسلام والمسلمين . احسن ما جازى به عباده المخلصين
. ووفقنا وسدده لاحياء الشريعة الغراء . واسعده وايده ونصره
على هؤلاء الاشقياء . ولا زال بين رواقها خطا فى سماء كتاب الله
المبين . اللهم امين . والحمد لله على ما اولاه . والصلاة والسلام
على خاتم الرسل الكرام . وآله والاصحاب . ما يمن بذكرهم كتاب .
قاله بفمه . ورقمه بقلمه . العبد الفقير ذو الاثام . محمد على المالكى المدرس
بالمسجد الحرام . ابن الشيخ حسين
مفتى المالكية . سابقا بالديار الحرمية
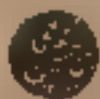
ثم امتدحه الفاضل العلامة المدرس . حفظ الموفق السيد
حضرة مصنف المعتمد المستدل . وكان له الاجل الصمد
بقصيدة غراء . وهى هذه كما ترى

ما اسمت تقية محسنها لما زهت | وحلت وطابت طيبة وتشرفت
وانت تقول لذى التفاخر انتى | خير البلاد فكان دوما ثبت
الى احب من البلاد جميعها | لله حقا دعوة الهادى وفت
وفى المطيع تضاعفت حسناته | بزيادة عنا بمكة ضوعفت
وانا السماء تزينت بكواكب | كل الانام بنورها السماء اقتدت
ما البدر بل ما الشمس الا مرسنا | تلك الكواكب فى البرية اشرقت
فلذلك الخضراء ترفع وجهها | وبكشف الغبراء صفت أغربت

فالا وانعم بالحكم وذي المتقى	فحظى تقدمه المسيرة اجمعت
الطيب بن الطيب بن الطيب نسـ	ـب ذو الهدى آيات رفعته رقت
فابن العماد عماده من كشف ذا	مجدا بما اعجاز حجته اوضحت
قاضي القضاة فالخفاجي عنق	الاكبر من دون شمس اشرقت
اهل العلوم فهل سمعت بمثله	اصلي وذا الآيات قد شوهدت
لا زال يدا بكماله بسماء عز	زجلا له فلك العباد اذ اعوزت
صلى وسلم ربنا الهادي على	رب الكمال ومن به الخلق التجت

بحمد الله وعونه وحسن توفيقه وصلى الله على من جعله هاديا لطريقه وآله

١٢ صورة ما املاه الشاب التقي ، المحصل المترقي ، ذو الجمال والزين ، مولانا جمال بن محمد بن حسين ، نزهه الله عن كل شين ،

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ، وجعله خاتما للرسل وهاديا الى صراط المستقيم لكافة الخلق ، وجعل ورثة الانبياء علماء دينه القويم الذابين عن الحق غياهب الاشقياء ، والصلاة والسلام على سيد الانام ، وآله الكرام ، واصحابه الفخام ، اما بعد فاني قد اطلعت على كلام المتصلين الحاشيين ، الا زين في بلاد الهند

فوجدته موجبا لردتهم واستحقاقهم للخزي المبين، وهو اخزاهم الله
تعالى كلام الجهول الغاوي الآبي، ودين الشيطان الجهول واشر ضلال، وضليل الجهل
وخلافهم من ذوي الضلال والكفر الجلي، فجزى الله حضرة ذي
الاحسان، المولى احمد رضا خان، عن الاسلام والمسلمين
احسن الجزاء، حيث قام بفرض الكفاية في رده عليهم بالرسالة المسماة
بالمعتمد المستند، وابان عن الشريعة الغراء، ووفقه لما يحبه ويرضاه،
وبلغه من الخير ما يتمناه، آمين، اللهم آمين، وصلى الله على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه وسلم، قاله بفمه، وامر برقمه، الحقير المسكين
بالديار الحرمية محمد جمال حفيد المرحوم الشيخ
حسين مفتي المالكية سابقا

صورة ما كتبه جامع العلوم، وتابع الفهوم، حائز العلوم
النقلية، وفائز الفنون العقلية، الهين، اللين، الخاشع،
المتواضع، نادرة الزمان، مولانا الشيخ اسعد بن احمد الدهان،
المدرس بالحرم الشريف، دام بالفيض والتشريف

بسم الله الرحمن الرحيم

حمدا لمن ايد الشريعة المحمدية على مدى الايام، واتاح للملة
الحنيفية بأسنة اقلام العلماء الاعلام، وقيض لها في كل عصر
من الاعصار، حماة وانصارا، ذوي عزائم واخطار، يحمون حوزتها
ويقوون صولتها، ويقررون حجتها ويوضحون محجتها، وهكذا الى ان
تجيء ذا النصر ويحصل للعلم والفهم حتى يتم الامر، والصلاة والسلام

جیسا جب سے ہی تو یہ سنے پاک ان کے اقوال ٹنگے مرتد ہو جانے کے موجب ہیں جن نے
انھیں صریح رسوائی کا مستحق کر دیا اور وہ انھیں اشقیا سے ہوا لیے غلام احمد قادیانی اور
رشید احمد اور اشرف علی اور خلیل احمد سنبھی وغیرہ ہیں جو کھلے کفر و گمراہی والے ہیں تو اشد تھا
حضرت صاحب احسان مولیٰ احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب
میں بہتر جزا عطا فرمائے کہ اس نے فرض کفایہ ادا کیا اور رسالہ المعتمد المستند میں
ان کا رد لکھا شریعت روشن کی حمایت کرتا ہو اور اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں
کی توفیق دے اور اس کے حسب مراد اُسے خیر عطا فرمائے آمین ایسا ہی کر اے اللہ ایسا ہی کر
اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر
درود بھیجے کہا اپنی زبان سے اور لکھنے کا حکم دیا بلد حرم کے ایک مدرس یعنی
محمد جمال بن امیر مرحوم شیخ حسین نے جو بیٹے مالکیہ کے مفتی تھے

تقریظ جامع علوم شیخ فہوم محیط علوم نقلیہ مدرک فنون عقلیہ فخر عزیز مردمان صاحب خلق و تواضع نادر روزگار مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس حرم شریف دام بالفیض والتشریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کرتا ہوں میں اُس کی جس نے یہ دنیا شریعت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو ہمیشگی دی اور مشاہیر علما کے ذریعے سے طریق اسلام کی تائید کی اور ہمیشہ
میں ان کے حامی و مددگار مقرر فرمائے جو بزرگی اور شرف والے ہیں کہ اس کے حرم
کی حمایت کرتے ہیں اور اُس کے ملنے کو نعمت دیتے ہیں اعدا کی حجتوں کی تحریر کرتے ہیں
اور اپنی باوکشا وہ کو روشن کرتے ہیں اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مرد تاسکی باقی رہیں
اور دشمن پر قہر ہوتا ہے کہ یا تنگ کہ حکم الٰہی پورا ہو اور درود و سلام ان پر جنہوں نے

سن سنة الجهاد ، وامر بتجريد سيوف الحجج من الاغماد ، لردع اهل
الكفر والعناد ، والبغي والفساد ، وعلى آله واصحابه الذين هم حزب
الله المفلحون ، وحزب الشيطان الخاسر رجوم ، وبعد فقد اطلعت
على هذه الرسالة الجليلة التي الفها نادرة الزمان ، ونتيجة الاوان ،
العلامة الذي تفتخرت به الاواخر على الاوائل ، والفهامة الذي تراك
بتبيانه سحبان وائل ، سيدي ومسندي ، الشيخ احمد رضا خان
البريلوي ، سكن الله عين زمانه اعاديه حساده ، ونشر على هام معجزه
اعلامه ، فوجدتها حصنا مشيدا ، على الشريعة الغراء ، رفعت على دعائم
الادلة التي لا ياتيها الباطل من بين يديها ولا من خلفها ، ولا تنهض
شبه الملحدين للقيام لديها فانها متواترية كمزخرفها ، سلت صوارم
الحجج القطعية على عقائد الكفرين ، ورمت بشهبها شياطين
المطارين ، خطعت هامهم بتلك السيف المسلول ، واشهرت
اشعتها بين ارباب العقول ، حتى ظهر ظهور الشمس في رابعة
النهار ارتدادهم ، اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم ،
وتحقق باعتقادهم البلاء انهم من الدين القويم ، اولئك الذين
لهم في الدنيا خزي ولهم في الآخرة عذاب عظيم ، فلعمري ان
هذا الهو التاليف الذي يفتخر به العالمون ، ولمثل هذا
فليعمل العاملون ، فجزى الله مؤلفها عن الاسلام والمسلمين
خيرا فانه قد ادى اجيادهم قلائد النعم ، ونصر
الدين بما احكمه من محكم هذا التاليف الذي
بادحاض حجة الخصم حكم لا خر المتشابه بسخ

مشرقة السناء * ورايه كهيئة البرام والمنى * ما ازهر نور حديقة ناسم موصعد
بشكره ونعماه * وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم * قاله بفمه * و
رقمه بقلمه خادم الطلبة راجي الغفران اسعد بن احمد الدهان عفا الله عنه
وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

صورة ما قرظ به الفاضل الاديب الاريب اللبيب الحاسب الكاتب * الرفيع المراتب حسنة الاوان * مولانا الشيخ عبد الرحمن الدهان * قام بالمن والاحسان

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اقام في كل عصر اقواما وفقهم لخدمته * واتاهم همم
لدى مناضلة الملحدين بحجته * والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الذي اذل ببعثته اهل الكفر والطغيان * وعلى آله واصحابه الذين
اخمدوا نار الجهل فظهر نور اليقين واخمد العصيان * وبعد فلا شك ان
القوم المسئول عنهم اهل الحمية الجاهلية * مارقون من الدين
كما يمرق السهم من الرمية * مستحقون في الدنيا
ضرب الرقاب * ويوم العرض والحساب اشد العذاب *
لعنهم الله واخزاهم * وجعل النار مثواهم * اللهم
كما وفقت من اختصصته من عبادك لقمع هؤلاء
الكفرة المتمردين * واهلته لذب عن اباطيل غوايته النبي
الامين * فانصره نصرا تعز به الدين * وتخزيه وعلى

وكان حقا علينا نصر المؤمنين ۔ لا سيما عمدة العلماء العاملين ۔ وزبدة
الفضلاء الراسخين ۔ علامة الزمان ۔ ووحيد الدهر وفريد الاوان ۔
الذي شهد له علماء البلد الحرام ۔ بانه السيد الفرد الامام ۔
سيدي ومولائي ۔ الشيخ احمد رضا خان البريلوي متعنا الله
بحياته والمسلمين ۔ و مضى عدو له فان هديه هدي
سيد المرسلين ۔ وحفظه من جميع جهاته على رغم انوف الباطلين
ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة انك انت
الوهاب ۔ وصلى الله تعالى على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم ۔

قاله بفمه ورقمه بقلمه ۔ معتقدا انجائه الراجي
من ربه الغفران ۔ عبد الرحمن ابن المرحوم [illegible]

صورة ما سطره الفاضل المستقيم ۔ على الدين القويم ۔
والحق القديم ۔ المدرس بالمدرسة الصولتية ۔ بمكة
المحمية ۔ مولانا الشيخ محمد يوسف الافغاني حفظه السميع المنان

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحانك يا من تفردت بالكبرياء ۔ وتنزهت عن سمة النقص والكذب
والفحشاء ۔ احمدك حمد من اعترف بعجزه ۔ واشكرك شكر من توجه
اليك بامره ۔ واصلي واسلم على سيدنا محمد خاتم انبيائك ۔ وخلاصة
اهل ارضك وسمائك ۔ وآله واصحابه عمدة اصفيائك ۔ ومن
تبعهم باحسان الى يوم لقائك ۔ وبعد فاني قد اطلعت على هذه الرسالة
التي الفها الاوحد الفاضل العلامة ۔ والعمدة الفهامة ۔ المتمسك بحبل الله المتين

المحافظ منار الشريعة والدين ۔ من قصرت لسان البلاغة عن بلوغ
شكره ۔ وعجز عن القيام بحقه وبره بالذى افتخر بوجوده الزمان مولانا
المجدد احمد رضا خان ۔ لا زال سالكا سبيل الرشاد ۔ وناشر الوية
الفضل على رؤس العباد ۔ وادامه الله للذب عن الشريعة الغراء
وسكن بحسامه من ارتاب الاعداء ۔ فتوجهت تلقاء فتن هذه من
معظم اركان عقائد المفسدين المرتدين ۔ الذين ارادوا ان يطفئوا
نور الله بافواههم ۔ ويأبى الله الا ان يتم نوره ولو كره الكافرون
وقد اودعت الحكمة وفصل الخطاب ۔ اذ هى مسلمة عند اولى
الالباب ۔ ولا عبرة عمن انكر عليها ممن اضله الله ۔ وختم على سمعه
وقلبه وجعل على بصره غشاوة فمن يهديه من بعد الله ۔ شعر

قد تنكر العين ضوء الشمس من رمد	وينكر الفم طعم الماء من سقم

والله انهم قد كفروا ۔ ومن ربقة الدين قد خرجوا ۔ فضلوا بهم
واضلوا اتباعهم ۔ اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم
نسأله السلامة عن تلك الاعتقادات ۔ والعافية عن هاتيك الخرافات
جزى الله مؤلفها عن المسلمين خير الجزاء ۔ وانعم علينا وعليه بحسن
اللقاء ۔ آمين يا رب العالمين ۔ قاله بفمه ۔ ورقمه بقلمه معتقدا
له بجنانه ۔ اضعف خلق الله خادم طلبة العلم محمد يوسف
الافغانى ۔ بلغه الله الامانى ۔

(۱۵) صورة ما رقمه ذو الفضل والجاه ۔ اجل خلفاء الحاج المولوى
الشاه امداد الله ۔ مدرس الحرم الشريف والمكارم الاحمدية
منبع المحبة ۔ مولانا الشيخ احمد المكى الامدادى لا زال محفوظا بامداد الله

ہوئے ہو دین و شریعت کے ستون ہیں۔ یکتائی کا سامان نگہبان ہو کر زمان بلاغت جس کا
شکر پیدا ہو اگر سکتے ہیں قاصر اور اُن کے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہے تو وہ جس کے
جوہر نہاں کو ظاہر کرنے والے مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہ ہدایت پر چلتا مجاہد
بندھنوں کے سو جلد پر ہر فضل کے نشان پھیلاتا ہے اور شریعت کی تابعیت کے لیے
اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ رکھے اور اُس کی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگہ دے تو میں نے
اُسے پایا کہ اُس نے اُن مفسدوں مرتدوں کے عقیدوں کے ٹوٹے پھوٹے ستون
ڈھا دیے جنہوں نے چاہا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور بجھا دیں اور اللہ نہیں مانتا مگر اپنے
نور کا پورا کرنا حاسدوں کی ناک میں بھٹے گا تو بیشک اُس رسالہ میں حکمت یا موعظت کی
بات امانت رکھی گئی۔ اس لیے کہ اہل علم کے نزدیک وہ مقبول ہوا اور وہ جسے اللہ نے
گمراہ کیا اور اُس کے کان اور دل پر مہر کر دی اور اُس کی آنکھ پر پٹی وہ اور ابلیسوں میں سے جو
اس رسالہ پر انکار کرے اُس کا کیا اعتبار کر آئے کون راہ دکھائے خدا کے بعد شعر

دکھتی ہوئی آنکھوں کو برا لگتا ہے سورج	جیسے بیمار زبانوں کو برا لگتا ہے پانی

خدا کی قسم بیشک وہ کافر ہو گئے اور دین سے نکل گئے انہیں اللہ کی مار خدا ان کے اعمال
برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دیے اور آنکھیں اندھی کیں
ہم خدا سے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہمیں بچائے اور ان خرافات سے
ہمیں عافیت دے اللہ تعالیٰ مُصنف کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے
ہمیں اور اس کو حسن خاتمہ و جوار نبی کی نعمت دے آمین یا ہی کرا و سامنے جو ان کے
ناک گئے تھے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا محسن
تمہین عزیز خدا المعطی کے خادم محمد یوسف افندی نے اللہ تعالیٰ اُسے اپنے آشنوں کو پہنچائے

تقریظ صاحب فضیلت و وجاہت اجل خلفائی حاجی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب
حرم شریف میں ستے امیر کے مدرس حرم الشیخ احمد مکی امدادی ہمیشہ محفوظ رہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

لله الحمد والآلاء من تشييد اركان الاسلام ونصب اعلامها، وفض بنيان اللئام ونكس ازلامها، وجعل سيدنا احمد المرسل فضلا وللانبياء ختامها، اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له اله واحد صمد تنزه عن جميع النقائص وعما يتفوه به اهل الزيغ و الشرك تعالى الله عما يقول الظالمون، واشهد ان سيدنا ومولانا محمد اخير الخلق قاطبة الذى خصه الله بعلم ما كان وما يكون، وهو الشفيع المشفع وبيده لواء الحمد آدم ومن دونه تحت لوائه يوم يبعثون، وبعد فيقول العبد الضعيف، الراجى لطف ربه اللطيف، محمد المكى الحنفى القادرى، الچشتى الصابرى الامدادى، انى اطلعت على هذه الرسالة، المشتملة على اربع توضيحات المؤيدة بالادلة القاطعة، والبراهين المبرهنة بالكتاب والسنة، كأنها اسنة فى قلوب الملحدين، فرأيتها صمصامة ماضية على رقاب الكفرة الفجرة الوهابيين، فجزى الله مؤلفها احسن الجزاء وحشرنا الله واياه تحت لواء سيد الانبياء، كيف لا وهو البحر الطمطام، الى الادلة الصحيحة خير مقام، والحق ان يقال فى حقه انه قائم لنصرة الحق والدين، وقاطع اعناق الملاحدة والمرتدين، الا وهو التقى الفاضل، واللوذعى الكامل، حجة المتأخرين، واسوة المتقدمين، فخر الاعيان، مولانا المولوى الشيخ محمد احمد رضا خان، كثر الله امثاله

ومتع المسلمين، بطول حياته امين بلاريب

ان هؤلاء مكذبون للادلة صريحا فحكم عليهم بالكفر فحلى الامام ايد
الله به الدين ، وتقصر جميع همته اعناق الطغاة والمبتدعة
والمفسدين ، كهؤلاء الفرق الضالة الباطنين ، والزنادقة المارقين ،
ان يطهر الارض من امثالهم ، ويريح الناس من قبائح اقوالهم وضلالة
وان يبالغ في نصرة هذه الشريعة الغراء التي ليلها كنهارها وقوامها
كليلها ولا يغفل عن الاهالك وتشدد على هؤلاء العقوبة الى ان
يرجعوا الى الهدى ، ويكفوا عن سلوك سبيل الردى ، ويتخلصوا
من شر الشرك الاكبر ، وينادى على قطع دابرهم ان لم يتوبوا
بالله اكبر ، فان ذلك من اعظم مهمات الدين ، ومن افضل
ما اعتنى به فضلاء الائمة وعظماء السلاطين ، وقد قال
الامام الغزالي رحمه الله في نحو هؤلاء الفرق ان القتل منهم افضل
من قتل مائة كافر لان ضررهم بالدين اعظم واشد اذ الكافر
تجتنبه العامة لعلمهم بقبح حاله فلا يقدر على غواية احد منهم
واما هؤلاء فيظهرون للناس بزي العلماء والفقراء والصالحين
مع انطوائهم على العقائد الفاسدة والبدع القبيحة فليس
للعامة الا ظاهرهم الذي بالغوا في تحسينه واما باطنهم المملوء من
تلك القبائح والخبائث فلا يحيطون به ولا يطلعون عليه
لقصورهم عن ادراك الدلائل الدالة عليه فيغترون
بظواهرهم ويعتقدون بسببها فيهم الخير فيقبلون
ما يسمعون منهم من البدع والكفر الخفي ونحوهما
ويعتقدونه

کہ علمائے سوا خود حیلوں کو جتلاتے ہیں یہ قرآن پر کفر کا اعتراض لایا گیا تو سلطان اسلام
پر واجب ہے اس سے دین کی تائید کرے اور انکی تیغ عدل سے سرکشوں اور بدمذہبوں مفسدوں کی
گردنیں توڑے جیسے پیدا ہوئے تھے طاعت سے نکلے ہوئے تو جیسے ہیں ویسے ہی ان کی ابتدا جب ہے
کہ ایسوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور ان کے اقوال و افعال کی قباحتوں سے لوگوں
کو نجات دے اور اس شریعت روشن کی مدد میں ہو سکے زیادہ کوشش کرے جس کی روشنی
ایسی ہے کہ اس کی رات بھی دن ہو گئی اور اس کا دن بھی روشنی میں اس کی شب کی طرح
ہے تو ایسی شریعت سے کون پھرے مگر جو ہلاک ہونا چاہے پس سلطان اسلام پر واجب ہے
کہ ان لوگوں کو حجت سے لازم کرے یا تنگ کرے کہ حق کی طرف واپس آئیں اور ہلاکت سے
بچنے سے پہلے اور اپنے کو ایسے شبہ سے نجات پائیں اور اگر توبہ نہ کریں تو ان کی گردن
کے بیچ اللہ اکبر کا نعرہ کرے اس لیے کہ دین کے شبہے سر کاٹنوں سے بڑا ہوا ان [illegible]
باتوں سے ہوا کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے جس کا اہتمام کیا
اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ علم کو
ان میں سے ایک کا قتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی مضرت زیادہ
سخت ہے اس لیے کہ کھلے کافر سے مسلمان بچے ہوئے ہیں کہ اس کا انجام چونکہ
تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور یہ لوگوں کے ماننے والوں اور فقیہوں اور نیک
لوگوں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں اور عمل میں جو کچھ بد عقیدے اور بری [illegible]
ہیں تو عوام تو ان کا ظاہری دیکھتے ہیں جس کو انہوں نے خوب بنایا ہے اور ان کا باطن
جو ان قباحتوں اور نجاستوں سے بھرا ہوا ہے وہ اسے پورے طور پر نہیں جانتے بلکہ اس پر
مطلع ہی نہیں ہوتے اس لیے کہ وہ قرآن سے انکا اصل چھپا ہوا ہے ان کی
معانی نہیں تو ان کی طرف [illegible] صورت سے کھلاتے ہیں اور ان کے سبب انہیں
اچھا سمجھ لیتے ہیں تو جو یہ نہیں جانتا اور جو کچھ ان سے سنتے ہیں اسے قبول کر لیتے ہیں

لما تبين له الحق فيكون ذلك سبباً لانفصاله عن هواه وظهور ظلمة نفسه
العظيمة قال الامام الولي محمد الغزالي عليه رحمة الباري ان قتل
الواحد من امثال هؤلاء افضل من قتل مائة كافر وكذا في المواهب
اللدنية ان من انتقص من شأن النبي صلى الله تعالى عليه
وسلم فيقتل فكيف من عاب الله والنبي صلى الله تعالى عليه وسلم
من باب اولى فالله المشتكى والنجوى اللهم ادم احقاق الحق لاشياعك
هي وتحفظنا عن الغواية واهلها ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا
وهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب ، واغفر لنا ولوالدينا و
مشايخنا يوم الحساب وارزقنا رضاك واجعلنا مع الذين انعمت عليهم من
الاحباب ، هذا ما قاله بلسانه ، ورقمه ببنانه ، الراجي عفو ربه الباري
احمد المكي الحنفي ابن الشيخ محمد ضياء الدين القادري الچشتي الصابري
الامدادي المدرس بالحرم الشريف المكي وبالمدرسة
الاحمدية بمكة المحمية ستره غفر الله ذنوبهما
وكان له ناصراً ومعيناً صباحاً ومساء واصيلا

صورة ما حرره العالم العامل ، والفاضل الكامل ، مولانا
محمد يوسف الخياط ، ادامه الله علينا بستره الفسطاط ،

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده ، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده ، وبعد فان
محمداً صلى الله تعالى عليه وسلم من وجد من هؤلاء الاصناف الذين
حكى عنهم حضرة الفاضل المؤلف احمد رضا خان شكر الله سعيه في كتابه

اور حق کھلا اس کے معتقد ہو جاتے ہیں لہٰذا ان کے بہکنے اور گمراہ ہونے کا سبب بنا تو یہی
تو اس فساد عظیم کے سبب امام حجۃ اللہ محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عالم کو
ایسوں میں سے ایک کا قتل ہزار کافر کے قتل سے افضل ہے تو ایسا ہی مواہب لدنیہ میں
ہے کہ جو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹائے قتل کیا جائے تو اسکا کیا حال ہے
جو ملعون دجال اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگائے وہ بدرجہ اولیٰ اس سزا کا
مستحق ہے تو اللہ ہی کی طرف مناجات اور اسی سے فریاد ہے الٰہی ہم کو چیزیں
حقیقت واقعہ کے مطابق دکھا اور ہمیں گمراہی اور گمراہوں سے پناہ دے ہمارے
دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے
بیشک تو ہی ہے بہت عطا فرمانے والا آمین اور جامع ہے ماں باپ اور استادوں
کو قیامت کے دن بخش دے آمین اپنی خوشنودی نصیب کر آمین ان دونوں کے
ساتھ جن پر تو نے احسان کیا آمین یہ وہ جو اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھوں سے
لکھا اپنے رب خالق کے امیدوار رحمانی احمد مکی حنفی ابن شیخ محمد ضیاء الدین قادری
چشتی صابری امدادی نے کہ حرم شریف اور مکہ معظمہ کے مدرسہ صولتیہ میں درس دیتا ہے
اللہ ان دونوں کے گناہ بخشے اور ان کی مدد کرے اور ہمیں ان کے ساتھ کرے درود و سلام بھیجتا ہوا

تقریظ عالم باعمل فاضل کامل مولانا محمد بن یوسف خیاط باشندہ مکہ معظمہ
ماوراست پشت ہم سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمامی اللہ ہی کے لیے حمد ہو اور درود و سلام ان پر جن کے بعد کوئی نبی نہیں ہمارے سردار
محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو پایا جائے ان عالموں میں سے جن کا حال حضرت فاضل
مولانا احمد رضا خاں نے کہ اللہ انکی کوشش قبول کرے اس رسالے میں

من هذه المنكرات الفاحشة ، للتي في غاية الغرابة ، التي لا يصدر من
مثلها عمن يؤمن بالله واليوم الآخر لا شك انهم ضالون مضلون كفار
يخشى منهم لخطر العظيم عن عوام المسلمين ، خصوصًا في الصقاع
التي لا ينصر حكامها الدين ، بكونهم ليسوا من اهله ويجب حينئذ على كل
مسلم التباعد عنهم كما يتباعد من الوقوع في النار وعن الاسود الفاتكة
ويجب على كل من قدر من المسلمين على خذلانهم ، وقمع فسادهم ،
ان يقوم بما استطاع من ذلك كما فعل حضرة المؤلف الفاضل شكر
الله سعيه وله الاجر الطويل عند الله ورسوله
والله تعالى اعلم كتبه الحقير محمد بن يوسف خياط

صورة ما كتبه الشيخ الجليل للقدر الرفيع للمنار مولانا
الشيخ محمد صالح بن محمد بافضل ادام الله فيوضه على الصغار والكبار

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لك اللهم يا مجيب كل سائل ، واصلي واسلم على من هو لنا الي الله
اشرف الوسائط والوسائل ، رغمًا على انف كل مجادل معاند ، وطردا
لكل معاند في ذلك ومطارد ، واما الأنك الرضا عن العلماء الاماثل
القائمين بخدمة الشريعة فلا اجد لهم في ذلك مماثل ، اما بعد
فان الله جلت عظمته ، وعظمت منته ، قد وفق من اختاره
من عباده للقيام بخدمة هذه الشريعة الغراء وامده بثواقب
الافهام فاذا اظلم ليل الشبهة اطلع من سماء علمه بدرا ، وهو
العالم الفاضل ، الماهر الكامل ، صاحب الافهام الدقيقة ،

نقل کیا گیا ہے یہ فاحش شنیع انکار ایسے بےوجہ رب کے اچنبھے کی ہیں اور جو کسی ایسے شخص سے
صادر ہو گئی ہو جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتا ہو کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں کہ انکا
عوام مسلمانوں پر اُن سے سخت خطرہ کا خوف ہے خصوصاً اُن شہروں میں جہاں کے حاکم
دینِ اسلام کی مدد نہیں کرتے اسلیے کہ وہ خود مسلمان نہیں تو مسلمان پر اُن سے دور رہنا
فرض ہے جیسے آدمی آگ میں گرنے اور خونخوار درندوں سے دور رہتا ہے اور مسلمانوں
کا جس سے ہو سکے کہ ان لوگوں کو قتل کرے اور انکے فساد کی جڑ اکھیڑے اسپر فرض
ہے کہ اپنی مقدور بھر حکم اسے بجا لائے جیسا کہ حضرت مؤلف فاضل نے کیا اللہ انکی
سعی مشکور کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک مؤلف مذکور کا بڑا مقدار ہے واللہ تعالیٰ اعلم

امر برقمہ محمد بن یوسف خیاط

۱۰ تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد بافضل اللہ سب چھوٹوں بڑوں پر اُن کا فضل رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ اے وہ جو مانگنے والے کی سننے والا ہے میں تجھے سراہتا ہوں اور اُن پر جو ہمارے لیے
تیری بارگاہ میں سب سے اشرف واسطہ و وسیلہ ہیں درود و سلام بھیجتا ہوں اور ہر جھگڑالو
ہٹ دھرم کی ناک خاک میں رگڑنے کو اور اس بارے میں جو حقائق واضح کیے اُسے دور
ہٹنے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ عطا جو تیری رضا ہو خدمتِ شریعت پر مشتمل
قیام کیے ہوئے ہیں۔ حمد و صلاۃ کے بعد اللہ عزوجل نے جسکی عظمت جلیل اور احسان عظیم ہو
اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت روشن کی نصرت کی توفیق بخشی اور دقیق درس
عقل دکھایا اسکی مدد کی کہ جب کبھی شبہ کی تاریکی اندھیری چھائے وہ اپنے آسمان علم سے
ایک چودھویں رات کا چاند چمکا دیتا ہے اور وہ عالم فاضل ماہر کامل ہے اسکے فضل کا

وللمعانى الرفيعة محصية للتعليقات كتابه الذى سماه المعتمد المستند
وتصدى فيه للرد على اهل البدع والكفر والضلال بما فيه مقنع
لذوى البصائر ومن هو بطريق الحق لا يحيد ، وهو الامام المجدد وشاهد
مبين فى رسالته هذه التى صنفها مختصر كتابه المذكور وبين لنا
اسماء رؤساء الكفر والبدع والضلال مع ما هم عليه من المفاسد
واكبر المصائب فما لهم الا الخسران مبين ، وعليهم الوبال الى يوم الدين
فقد احسن المؤلف فى اختراع هذا التصنيف ، واجاد فى اختراع هذا
الترصيف ، فشكر الله سعيه واسعده بالبراهين ، لقمع الملحدين ،
بجاه سيد المرسلين ، سيدنا محمد صلى الله عليه وعلى آله واصحابه
اجمعين ، آمين يا رب العالمين ، رقمه الراجى
عفو ربه والفضل ، محمد صالح بن محمد بافضل

صورة ما زبره الفاضل الكامل ، ذو محاسن الشمائل ، و
الفيض الربانى ، مولانا الشيخ عبد الكريم الناجى الاعظمى
حفظه من كل حاسد وشانى ،

بسم الله الرحمن الرحيم ، وبه نستعين

الحمد لله رب العالمين ، والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله وصحبه
اجمعين اما بعد فان هؤلاء المرتدين ، قد مرقوا من الدين كما يمرق السهم
من الرمية ، كما قاله النبى الامين ، وكما صرح به مصنف هذه الرسالة المسماة
بل هم الكفرة الفجرة ، قتالهم واجب على من له حظ ونصل واقتدار بل هو
افضل من قتل الف كافر فهم الملعونون ، وفى سلك الخبثاء منظومون

فلعنة الله عليهم وعلى أعوانهم، ورحمة الله وبركاته على من نصر الإسلام
في أطوارهم هذه، وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه
أجمعين، خادم العلم الشريف في المسجد الحرام
عبد الكريم الداغستاني

(١٥) صورة ما سطره الشارب من منهل الإيمان اليماني، الفاضل الكامل البالغ منتهى الأماني، مولانا الشيخ محمد سعيد بن محمد اليماني، لا زال محفوظاً وملحوظاً بأطائب التهاني

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدك اللهم حمد أهل ودادك، ومن وفقتهم للعمل على وفق مرادك، فأدوا ما تحملوه من أعباء الديانة، مع شعورهم بالعجز لاستكانة، ولولا أن أمددتهم بالقوة والإعانة، ونسألك اللهم في سلكهم انتظاماً، ومن مقسم الفضل معهم اقتساماً، ونصلي ونسلم على من فقه وعلم، وأوتي جوامع الكلم، وعلى آله الميامين، وأصحابه أصحاب اليمين، أما بعد فإن من جلائل النعم التي لا تنتهي ساحة شكرها أن قيض الشيخ الإمام، والبحر الهمام، بركة الأنام، وبقية السلف الكرام، أحد الأئمة الزهاد، والكاملين العباد، أحمد رضا خان للرد على هؤلاء المرتدين، الضالين المضلين، المارقين من الدين مروق السهم من الرمية، إذ لا يشك ذو لب في ردتهم وضلالهم ومروقهم من الدين، جعل الله التقوى زاده، ورزقني وإياه الحسنى وزيادة،
وأناله من الخيرات ما أراده.

امین بجاه الامین رقمه اقل الخلیقة بل لا شئ فی الحقیقة افتقر عبید ربه مواهب وصلة ذنبه خویدم طلبة العلم فی المسجد الحرام محمد بن عوض الیمانی غفر الله له ولوالدیه ولمشایخه ولجمیع المسلمین آمین

٢ صورة ما کتبه الفاضل الحاوی للکمال الاثیل والد حاوی المحاسن الزاوی عن کل المساوی مولانا الشیخ حامد احمد محمد الجداوی حفظ عن شر کل غوی وغاوی

بسم الله الرحمن الرحیم

وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم الحمد لله العلی الاعلی الذی جعل کلمة الذین کفروا السفلی وکلمة الله هی العلیاء سبحانه من العزة وجها عن الزور والبهتان وعن امکان النقائص وسمات الحدوث والامکان سبحنه وتعالی عما یقول الظلمون علوا کبیرا والصلاة والسلام علی افضل خلق الله علی الاطلاق واوسعهم علما واکملهم فی الخلق والاخلاق من اتاه الله علم الاولین والآخرین وختم به النبوة ختما حقیقیا فهو خاتم النبیین کما علم ذلک من ضروریات الدین التی ثبتت بسواطع ادلة البراهین سیدنا ومولانا محمد بن عبد الله الذی هو احمد المبشر به علی لسان ابن مریم المسیح المفرد الاوحد صلی الله علیه وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی آله وصحبه والتابعین ومن تبعهم باحسان من اهل السنة والجماعة اجمعین اولئک حزب الله الا ان حزب الله هم المفلحون جعل الله مع التایید والتثبیت ... واکثرهم بالسنتهم

واقلامهم رماح انى تخرج المارقين من الدين كما يمرق السهم من الرمية يقرءون
القرآن لايجاوز حناجرهم اولئك حزب الشيطن الا ان حزب الشيطن هم
الخسرون اما بعد فقد طالعت هذه النبذة التي هي تفوق المطولات
فوجدتها شاملة من عسجد وجوهر مرصع بعقود در وياقوت وزبرجد
قد نظمها بيد الاجادة في سلك متانة الصواب في الافادة العلامة
الفهامة العالم العامل والبحر الحبر الرحب العذب المحيط الكامل
المصوب المقبول المرتضى محمود الاقوال والافعال مولانا الشيخ محمد ضياء
متعنا الله والمسلمين بحياته ونفعه ونفعنا واياهم في الدارين بعلومه
تدل على ان اصلها ثابت وشمس هدى باهرة بازغة لا يعقلها
الا بالحبل والمنة ونظامات شبهات اهل الزيغ محقة حتى اصبحت
بانوارها حجج الحق زاهقة وانجع دواء لمن ناب في بابها ومصيبة في هواها
اذ لا شك ان من تلطخ بالنجاسة المنفرة من ارجاس بدع العقائد المكفرة
كان حريا بان يكفر ويجتنبه كل احد ولو لم يكفر فهو اكبر الكبائر
وحاشا ان يكون من الصغائر بل هو اصغر الاصاغر ويجب على كل عاقل ان
يمقته ولا ينظر فيه كيف ومن عظم الله ثم المكرم فان صلح حاله والا
بالتي هي احسن جداله فان تاب والا وجب قتله وقتاله وكان في
مستقر سقر ماله الا وان القلم احد اللسانين وان اللسان احد
السنانين وان حسم رقاب البدع المكفرة احد الحسامين وان
لمعان المجادلة بقواطع الحجج احد الجهادين والذين جاهدوا فينا
لنهدينهم سبلنا وان الله لمع المحسنين سبحن ربك رب
العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العلمين

بسم الله الرحمن الرحيم

صورة ما حرره تاج المفتين ، وسراج المتقين
مفتي السادة الحنفية ، بمدينة الامينة الصفية
ناصر السنة بالحجة والبأس ، مولانا المفتي
تاج الدين الياس ، لا زال مبجلا عند الله
وعند الناس

بسم الله الرحمن الرحيم

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة
انك انت الوهاب ربنا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاكتبنا مع
الشاهدين ، سبحانك عز شأنك ، وعز سلطانك ، وسطع برهانك
وسبق الينا احسانك ، تقدست ذاتك وصفاتك ،

وتنزهت عن المعارض آياتك وبيناتك، نحمدك على ان هديتنا الى
الحق، وانطقتنا بلسان الصدق، وارسلت الينا سيد الانبياء و
خاتم الرسل الاصفياء، سيدنا محمد بن عبد الله ذا الآيات الباهرة
والحجج الساطعة القاهرة، والمعجزات الباقيات الظاهرة، فآمنا به
واتبعناه، ووقرناه ونصرناه، فلك الحمد كما يجب والثناء
الجميل، على ما هديتنا اليه من سواء السبيل، فصل يا ربنا وسلم
على هادينا اليك، ودالنا عليك، صلاة تليق بك منك اليه،
وسلم وبارك كذلك عليه، وآله وذويه، واجز حملة شريعته
في كل عصر، وحماة دينه في كل مصر، بافضل ما تجازي به
المحسنين، وباوفر ما تثيب به المتقين، **وبعد**
فقد اطلعت على ما حرره العالم النحرير، والعلامة
الشهير، جناب المولى الفاضل الشيخ احمد رضا خان
من علماء اهل الهند، اجزل الله مثوبته، واحسن
عاقبته، في الرد على الطوائف المارقة من الدين
والفرق الضالة من الزنادقة الملحدين، وما افتى به
في حقهم في كتابه **المعتمد المستند** فوجدته
قد سبق في بابه، ومجيدا في صوابه، فجزاه
الله عن نبيه ودينه والمسلمين خير الجزاء، وبارك
في حياته حتى يزهق به شبه اهل الضلال
الاشقياء، واكثر في الائمة المهتدية امثاله
واشباهه واشكاله

وخالفت سے تیری آیتیں اور دلیلیں اتر رہی ہیں اور جو تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں سچے دین کی ہدایت فرمائی اور تو نے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری طرف اُن کو بھیجا جو تمام انبیا کے سردار اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ جیتے نشانوں والے جو شکوں کو جڑ سے کھو دیں اور بلند و غالب حجتوں والے اور اپنی درخشندہ معجزوں والے تو ہم اُن پر ایمان لائے اور اُن کی پیروی کی اور اُن کی تعظیم کی اور اُن کے دین کی مدد کی تیرے ہی لیے حمد ہے جس کا جلال واجب ہے اور جمال والی تعریف ہے کہ تو نے ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرمائی تو اے رب ہمارے درود و سلام بھیج اُن پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور تیری راہ ہمیں بتانے والے ایسی درود جو اس کا سزاوار ہو کہ تیری طرف سے اُن پر بھیجی جائے اور ایسی ہی سلام و برکت بھیج اُن پر اور اُن کے آل اور علاقہ والوں پر اور جو ہمیں لے گئے اُن کی شریعت کی راہوں اور روشن شہروں اُن کے دین کے حامیوں کو اُن سب جزاؤں سے افضل دے جو نیکو کاروں کو ملیں اور اُن سب ثوابوں سے زیادہ ثواب جو متقیوں کو عطا ہوں تیری حمد و صلاۃ میں مطلع ہوا کہ ہمارا عالم با عمل علامہ مشہور جناب حامی سنت فاضل حضرت احمد رضا خاں ہے کہ علمائے ہند سے ہیں اللہ عزوجل اُس کے ثواب کو بسیار کرے اور اُس کا انجام خیر کرے اُن گروہوں کے رد میں کہ جو دین سے نکل گئے اور وہ گمراہ فرقے جو زندیقوں میں سے ہوں اب سے ہیں اور جو اُن کے حق میں اپنی کتاب المعتمد المستند میں فتوے دیا ہے اُس نے اُمت کا اس باب میں مخلص اور اپنی حقانیت میں اُنہوں نے سچے ہیں اور اللہ اُن کو دین مسلمین کی طرف سے سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اُن کی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ اُن کے سبب بدعت گمراہوں کے سب شجرے مٹا دے اور اُمت محمدیہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی اصل بچائے اور اُن کی جانب اور اُن کے حسب بکثرت ہو کر سے

العبد الفقير إليه عز شأنه، محمد تاج الدين ابن المرحوم
مصطفى الياس الحنفي المفتي بالمدينة المنورة غفر له

صورة ما سطره العجل الأفاضل، أمثل الأماثل،
القوال بالحق، وإن ثقل وشق، مفتي المدينة سابقًا
ومرجع المستفيدين لاحقًا، الفاضل الرباني، مولانا
عثمان بن عبد السلام الداغستاني، دام بالتهاني
وفوز الآمال والأماني

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده، أما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة البهية
والمقالة الواضحة الجلية، فوجدت مولانا العلامة، والبحر الفهامة
حضرة أحمد رضا خان قد انتدب للرد على هذه الطائفة
المارقة من الدين، الكفرة السالكة سبيل المفسدين، فأظهر
شناعتهم القبيحة في المعتمد المستند فلم يبق من تمويهاتهم الفاسدة
في الأوراق ما يمكن منه التمسك بتلك الهذيانات السخيفة، ونظم في سلك
الرد عليهم كل واضحة ومستجلية، لا سيما المتصدي لحل رابطة هذه الفرقة
المارقة التي تدعى بالوهابية، ومنهم مدعي النبوة غلام أحمد القادياني، والمارق
الآخر المنقص لشأن الألوهية والرسالة قاسم النانوتوي ورشيد أحمد الكنكوهي وخليل أحمد
الأنبهتي وأشرف علي التانوي ومن حذا حذوهم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible]

محمد تاج الدین الیاس ۱۲۹۱
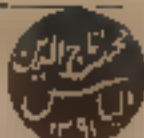
واللہ ایسا ہی کرے۔ رقمہ بقلمہ فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم مصطفیٰ الیاس حنفی مفتی مدینہ منورہ غفرلہ

۲۲

تقریظ عمدۃ العلماء افضل الافاضل حق بات کے بڑے کہہ دینے والے
اگرچہ کسی پر سخت و گراں گزرے سابق مفتی مدینہ اور حال میں تمام
مستفیدین کے مرجع و ماوی فاضل ربانی مولانا عثمان بن عبدالسلام
داغستانی ہمیشہ خوش رہیں اور مرادیں اور آنندیں پائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اکیلے اللہ کو ساری خوبیاں بعد حمد و صلاۃ بیشک میں اس روشن رسالے اور ظاہر و واضح
کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ اور وہ ایسے فضیلت والے حضرت احمد رضا خاں
نے بیشک اس گروہ خارج از دین کافر فسادیوں کی رو چلنے والے کے دھکے دیے اور
کی تو کتاب المعتمد المستند میں اس گروہ کی بڑی رسوائیاں ظاہر کیں پس ان کے فاسد عقیدوں
سے ایک بھی نہیں چھوڑا تو ہر مخاطب پر لازم ہے کہ اسی روشن رسالے
کا دامن پکڑے جسے مصنف نے ضروری لکھا یا تو ان گروہوں کے رد میں ہر ظاہر
اور روشن و سرکوب دلیل پایا مخصوصاً جو اس گروہ خارج از دین کے ائمہ ہوئے
نشان کھول دینے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے جسے وہابیہ
کہا جاتا ہے اور ان میں سے مدعی نبوت غلام احمد قادیانی سے اور دین سے
دوسرا نکلنے والا اشخاص ان ربوبیت و رسالت کا گستاخ قاسم نانوتوی اور رشید احمد
گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی تھانوی اور جو ان کی چال چلا اللہ تعالیٰ حضرت
جناب احمد رضا خاں وغیرہ کے بہ مطالعے کرانے شفا دی اور کفایت کی

بما افتى به في كتابه المعتمد المستند المذيل بتقاريظ علماء مكة المكرمة
فانهم محق عليهم الوبال، وسوء المآل، لانهم من المفسدين في
الارض هم ومن على منوالهم قاتلهم الله انى يؤفكون، وجزى الله
حضرة الشيخ احمد رضا خان وبارك فيه وفي ذريته وجعله
من القائلين، بالحق الى يوم الدين، الفقير الى عفو
ربه القدير عثمان بن عبد السلام داغستانى مفتي المدينة
المنورة سابقا عفا الله عنه

٣٣

صورة ما زبره الفاضل الكامل، باهر الفضائل، ظاهر
الفواضل، طاهر الشمائل، شيخ المالكية، ذو الهمة الملكية،
السيد الشريف السري، مولانا السيد احمد الجزائري،
دام بالفيض الباطني والظاهري

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليكم السلام ورحمة الله تعالى وبركاته، وتأييده ومعونته واسعافه،
الحمد لله الذي جعل اهل السنة والجماعة، معززين في قيام الساعة،
والصلاة والسلام على سندنا وذخرنا وملاذنا ومعتمدنا، سيد نوع
انسان عين هذا الوجود، الثابت كماله واجلاله، ومجده وافضاله
لدى اهل النقل والعقل والشهود، القائل ما ظهر اهل بدعة الا اظهر
الله لهم حجة على لسان من شاء من خلقه والقائل اذا ظهرت البدع او
الفتن وسب اصحابي فليظهر العالم علمه ومن لم يفعل ذلك فعليه لعنة الله
والملائكة والناس

اجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا والفاحش اترعون عن ذكر
الفاجر متى يعرفه الناس اذكروا الفاجر بما فيه يحذره الناس رواه
ابن ابي الدنيا والحكيم والشيرازي وابن عدي والطبراني والبيهقي
والخطيب عن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده وعلى آله وصحبه
والتابعين من اهل السنة والجماعة المقلدين للائمة الاربعة
المجتهدين ۔ اما بعد فقد اطلعت على ما تضمنه هذا
السؤال مع الامعان ۔ الذي عرضه حضرة الشيخ
احمد رضا خان ۔ متع الله المسلمين بحياته ۔ ومتعه
بطول العمر والخلود في جنانه ۔ فوجدت ما نقله من الاقوال الفظيعة
عن اهل هذه البدعة الشنيعة ۔ كفرا صراحا ۔ ومن تكرر
بعد الاستتابة دمه مباح ۔ ومؤلفها مستحق بتقطيع مقول
لسانه ۔ وبتقريب بلده وبنانه ۔ حيث استخف بمقام
الالوهية ۔ واستحقر منصب الرسالة العمومية ۔ وجعله
استاذه ابليس ۔ وشاركه في الاغواء والتلبيس ۔ فعلى من
بسط الله لسانه من العلماء الاعلام ۔ وطلق يده من الامراء
والحكام ۔ ان يجتهد في ازالة [illegible] عنهم باللسان والسنان
حتى يتطهر منهم العباد والبلاد والاذهان والابدان
بمكة بلد الله الامين ۔ طائفة منهم شياطين ۔ منهجهم
العوام من غلطهم بالكلية ۔ فانها والله اشد من الطغاة
الهندوم في الاذية ۔ ومنهم ايضا عندنا بالمدينة
النبوية ۔ شرذمة قليلة مستترة بالتقية ۔

ان يتوبوا من قريب ثم تنفيهم المدينة عن مجاورتها فانها تنفي خبثها كما ثبت
في الحديث الصحيح من خاصيتها هذا ونسأل الله تعالى ان اراد
بالناس فتنة ان يقبضنا اليه غير مفتونين وان يرزقنا
حسن النية ويجعلنا من المخلصين قاله بلسانه ورقمه
ببنانه احقر الورى وخادم العلماء والفقراء شيخ الدلائل
بحرم خير البرية السيد احمد الجزائري الحسني مولدا
الاشعري معتقدا المالكي مذهبا القادري طريقة
ونسبا وحدا ابدا مدنيا وصلى مصليا مسلما متشفعا به

٣٣

صورة ما رقمه كبير العلماء وكريم الكرماء كنز العوارف ومعدن
المعارف ذو شيبة العلماء الموفق من الشبان ذو الفيض الملكوتي
مولانا الشيخ خليل بن ابراهيم الخربوتي ايده الله بالنصر الالهي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم النبيين
سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين والتابعين لهم باحسان
الى يوم الدين اما بعد فيقول فقير علماء الاسلام ان الذي في هذا المقام
هو الحق المبين الواجب اعتقاده باجماع جملة المسلمين حسبما
حققه العالم العلامة الفاضل الكامل المولوي احمد رضا خان البريلوي
في كتابه المعتمد المستند ادام الله تعالى نفع المسلمين به الى الابد والله
الهادي الى الصواب واليه المرجع والمآب حرره كتبه خادم
العلم الشريف بالحرم الشريف النبوي خليل بن ابراهيم الخربوتي

صورة ملخص الضوء المنور • والتروح لمصدق •
صورة السعادة • وحقيقة السيادة • ذو الحسب
وزيادة • ودلائل الخيرات • وجلائل
المبرات • الحميد الرشيد • مولانا السيد محمد سعيد
شيخ الدلائل • لازال الفضائل

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي به تستنتج المطالب وتتيسر المآرب • حمدا تمسك
بعينه • ونظما من الحاوون الى امنه • وصلاة وسلاما يتوالى البيان •
ما توالى الملوان • على سيدنا محمد الذي اشرفت ببعثته السماء
والارض • ولاذ به الخلائق عند اشتداد الهول يوم العرض •
وعلى آله الذين اقتبسوا النور من اضوائه • وحفظوا اقواله واحواله
فصلوا بجدهم في الدين وكل مرة • وفي الهدى الهدى كل نجم
السرة • وبعد لك كان الحفظ عن التحريف للقرآن مخصوصا بحق ل
الصادق المصدق ومن لا تزال طائفة من امتي ظاهرين على امر الله و
ظاهرين اما بعد فان الله جلت عظمته وعظمت منته جعل القرآن
من عباده لحفظ ما تعلق به الشريعة الغراء • وامده بثواقب الافهام فادى الحمل
بنيل الشهرة الطالع من كل بلد فساد بذلك محفوظا عن التغيير والتبديل
بين جماعة العلماء النقاد جيلا بعد جيل • ومن اجلهم العالم العلامة •

والبحر الفهامة • حضرة الشيخ المولوي احمد رضا خان فقد انتهاه في رده في كتابه المعتمد المستند • على الزائغين المرتدين اهل الفساد والتلبيس • فجزاه الله عن الاسلام والمسلمين خيرا وصلى الله على سيدنا محمد وآله وسلم • قاله بلسانه • ورقمه ببنانه • الفقير نزيله محمد سعيد ابن السيد محمد المغربي

خيم الدلائل غفر الله له وللمسلمين

صورة ما كتبه الفاضل الجليل • والعالم النبيل ذو الضياء الشمسي والنور القمري • مولانا محمد عز بن محمد السوسي • دام بالعيش الهني الغض الطري •

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين • والصلاة والسلام على خاتم النبيين وامام المرسلين • وتابعيه باحسان الى يوم الدين • وبعد فقد اطلعت على رسالة العالم العلامة • والمرشد المحقق الفهامة • صاحب المعارف والعوارف • والمنح الالهية اللطائف • سيدنا الاستاذ حلو الدين وركنه • وملاذ المستفيد ومقنه • المولا الشيخ احمد رضا خان متع الله بوجوده • وادام سماء العلوم بانوار شهوده • فوجدتها كافلة المقاصد • ومتممة المراصد • ومقيدة الشوارد • ومغنية للصادر والوارد • وقد اشتمل ردت على شبه الملحدين فاجتثتها • وانتهى اسباب الزنادقة فاستاصلتها • مع وضوح الادلة في

فی حقائقه الاقدام، کیف لا وهو العلامة الامام، الذکی الهمام
النبیه النبیل، الوجیه الجلیل، وحید العصر والزمان، حضرة
المولوی احمد رضا خان، البریلوی، الحنفی، لا زال روضا
یانعا بالمعارف، وبدرا سائرا فی منازل لطائف العوارف، اجزل
الله له الثواب، ومنحنی وایاه حسن المآب، ورزقنا جمیعا حسن
الختام، بجوار خیر الانام، وبدر التمام، علیه وعلی آله وصحبه
افضل الصلاة واتم السلام، کاتبه خادم العلم ودلائل
الخیرات، فی مسجد افضل المخلوقات،
عباس بن رضوان فی الیوم السابع من ربیع الثانی

(٢٥) صورة ما رقمه الفاضل العقول، احد الفحول،
الطیب الزکی الفطن الذکی، الغصن المزین بالطیب
المغرس، مولانا عمر بن حمدان المحرسی، ذکره
الفوز والفلاح وبالتقی

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی خلق السموات والارض وجعل الظلمات والنور
ثم الذین کفروا بربهم یعدلون، والصلاة والسلام علی سیدنا محمد
خاتم النبیین، القائل لا تزال طائفة من امتی ظاهرین علی الحق حتی تقوم
الساعة رواه الحاکم عن عمر، وفی روایة لابن ماجه عن ابی هریرة لا تزال طائفة
من امتی قوامة علی امر الله لا یضرها من خالفها، وعلی آله الطاهرین، واصحابه الذین

ثناء والدين • اما بعد فانى قد اطلعت على ما حرره العالم
العلامة • الدراكة الفهامة • ذو التحقيق الباهر جناب الشيخ
احمد رضا خان فى الخلاصة المأخوذة من كتابه المعتمد
المستند فوجدته فى غاية التحرير فالله درّ مؤلفه فلقد اماط
الاذى عن طريق المسلمين ونصح لله ولرسوله وللائمة الدين و
عامتهم قاله فى ٠٠ من ربيع الثانى عمر حمدان
المحرسى المالكى مذهبا الاشعرى اعتقادا خادم
العلم ببلده سيد الانام • عليه افضل الصلاة والسلام

١٣٦

صورة ما سطره حفظه الله مرة اخرى والمسلك بالتكرار احق واحرى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى هدى من وفقه بفضله • واضل من خذله بعدله
• ويسر للمؤمنين لليسرى • وشرح صدورهم للذكرى • فآمنوا
بالله بالسنتهم ناطقين • وبقلوبهم مخلصين • وبما اتاهم به كتبه
ورسله عاملين • والصلاة والسلام على من ارسله الله رحمة
للعالمين • وانزل عليه كتابه المبين • فيه تبيان كل شئ وابطال
الحاد الملحدين • فبينه بسنته الواضحة الادلة والبراهين •

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و صلاۃ بیشک میں مطلع ہوا اُس پر جو تحریر کیا ایسے عالم علامہ
نے کہ کامل اور بڑا عظیم الحسب والا ہو ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب
حضرت احمد رضا خان اُس خلاصہ میں جو اُنکی کتاب معتمد المستند سے لیا گیا
ہے تو میں نے اُسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق پر پایا تو اللہ کے لیے ہے خوبی اس کے مصنف
کی بیشک اُس نے مسلمانوں کی ذمہ سے ہٹایا وہ چیز کو دور کر دیا اور اللہ اور اُس
کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیرخواہی کی۔ کہا اسے مشتہر
ربیع الثانی میں عمر بن حمدان محرسی نے کہ مذہب کا
مالکی اور عقیدے کا حسنی اشعری ہے اور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خدمتگار

(۲۱) عالم موصوف سلمہ اللہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریر بے شک جتنا کرے
کیا جائے لائق و سزاوار ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اُسے راہ دکھائی جسے اپنے فضل سے توفیق بخشی
اور اپنے عدل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور
نصیحت قبول کرنے کے لیے اُن کے سینے کھول دیے تو اللہ پر دل سے ایمان
لائے زبانوں سے گواہی دیتے اور دلوں سے اخلاص رکھتے اور جو کچھ اُنھیں
اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں سے پایا اُس پر عمل کرتے ہوئے اور درود و سلام
اُن پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت بھیجا اور اُن پر اپنی روشن
کتاب اُتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہو اور بددینوں کی بددینی کا علاج کرنا
تو اُسے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرمایا جنکی دلیلیں واضح ہیں

وعلى آله الهادين، واصحابه الذين حموا الدين، ومن تبعهم
باحسان الى يوم الدين، لاسيما الائمة الاربعة المجتهدين، ومن
قلدهم من جميع المسلمين، اما بعد فقد سرحت نظري في رسالة
الشيخ العالم العلامة بقية مشكلات العلوم، ومبين المنطوق
منها والمفهوم، بتوضيحه الشافي، وتقريره الكافي، الشيخ احمد رضا خان
البريلوي، المسماة بالمعتمد المستند حفظ الله مهجته، وادام بهجته
فوجدتها شافية كافية فيما ذكر فيها من الرد على من ذكر فيها وهم
الخبيث اللعين غلام احمد القادياني الدجال الكذاب
مسيلمة آخر الزمان ورشيد احمد الكنكوهي وخليل احمد الانبهتي
واشرف علي التانوي فهؤلاء ان ثبت عنهم ما ذكره هذا الشيخ
من ادعاء النبوة للقادياني وانتقاص النبي صلى الله تعالى عليه
وسلم من رشيد احمد وخليل احمد واشرف علي المذكورين فلا شك
في كفرهم ووجوب قتلهم على كل من يمكنه
ذلك قاله الفقير الى الله تعالى عمر بن حمدان
المحرسي المالكي خادم العلم بالمسجد النبوي

صورة ما كتبه الفاضل الكامل العالم العامل الطيب الطيباوي ولي
اهل [illegible] السيد محمد بن محمد المدني الديداوي تغمده الله تعالى
بالفضل الحاوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، وآله وصحبه ومن والاه

اما بعد فقد اطلعت على ما سطرهٗ العلامة النحرير والدراكة الشهير الشیخ احمد رضا خان فوجدته حصن الاولی الالباب و ترياقا لکل مسموم حائد عن الصواب وان قوله حق واد لته المرسومة صدق فیجب على کل مسلم العمل بمقتضاها و تکون مجیراہ سراوجهراحق ينال من الخیرات

سنيها قاله وکتبه اسیر المساوی فقیر ربه محمد بن محمد الحبیب الدیلوی عفی عنه

صورة ما سطره ذو الخير الجاری والمير السّاری بين الامصار والبراری احد الاخیار من خیار الباری الشیخ محمد بن محمد السوسی الخیاری المدرس بالحرم المختاری تجلی الله تعالی علیه بشان الغفاری

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره على الدین کله والصلاة والسلام الاتمان الاکملان على افضل الخلق على الاطلاق سیدنا محمد وعلى اٰله وصحبه ومن تبعه فی قوله وفعله وعلى سائر الانبیاء والمرسلین وعلى اٰل وصحب کل اجمعین وعلى جمیع عباد الله الصالحین اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة فی الرد على اهل الزیغ والکفر والضلالة للحق العلامة العالم الفاضل الانسان الکامل العلامة المحقق الفهامة المدقق

حضرة الشيخ احمد رضا خان ، اصلح الله له الحال والشان بطيب
توجيه فيما كتبه في الرد على هؤلاء الزائغين الملحدين المفترين
على الله تبارك وتعالى ورسول رب العالمين . الذين يريدون
ان يطفؤا نور الله بافواههم ويابى الله الا ان يتم نوره ولو كره
الكافرون . اولئك الذين طبع الله على قلوبهم واتبعوا
اهواءهم . واصمهم عن الحق واعمى ابصارهم . وزين لهم
الشيطان اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم لا يهتدون . و
سيعلم الذين ظلموا اى منقلب ينقلبون . كيف لا وهي موافقة
للنصوص الصريحة . المشهورة الصحيحة . فجزى الله مؤلفها
عن هذه الامة الخيرية الجزاء الاوفى وقربه ومن يلوذ به
لديه زلفى . وايد به السنة وهدم به البدعة

وادام لامة محمد صلى الله تعالى عليه
وسلم نفعه . آمين . كتبه
الفقير الى الله البارى .
محمد بن محمد السوسى
الخيارى خادم
العلم الشريف

حضرت جناب محمد احمد رضا خاں نے تالیف کیا اللہ اس کا عمل اونکا صدقہ کرے
انھی ایسا ہی کرتو میں نے کتب پا کر ان بگڑے ہوؤں بیدینوں کے رد میں شافی و کافی
ہے جنھوں نے خود اللہ عزوجل اور حبیب کے رسول پر زیادتی کی جو چاہتے تھے
کہ اپنے منہوں سے اللہ کا نور بجھا دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر اپنے نور کا پورا کرنا ہے
بچارے گمراہی کا قریب لوگ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی اور یہ لوگ اپنی
خواہشیں نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے انھیں حق سے بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں
پھوڑ دیں اور شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انھیں
راہ حق سے روک دیا وہ ہدایت نہیں پاتے تھے اور اب جانا چاہتے ہیں کہ کس طرف پلٹا
کھائیں گے کیوں نہ ہو کہ یہ رسالہ صریح و شہود و تسلیم لعدو کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
اس کے مؤلف کو اس بہترین امت سے جماعت کامل جزا عطا فرمائے اور ایسے ہی
لوگ اس کی پناہ میں ہیں کہ انھیں اپنے پاس قریب بخشے اور اس سے مشتغل کو قوت دے

مزید عزت کرتا رہے اور امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے لیے اس کا نفع ہمیشہ کے واسطے ایسا ہی کرے
آمین لکھا اللہ عزوجل خالق عالم کے
محتاج محمد بن موسیٰ خیساری
سنگ مزار شریف
۲۲ فی دی

١٥

صورة ما كتبه حائز العلوم النقلية • وفائز الفنون العقلية • الجامع بين شرف النسب والحسب وارث العلم والمجد أباً عن أب المحقق الألمعي • والمدقق اللوذعي مفتي الشافعية • بالمدينة المحمية • مولانا السيد الشريف أحمد البرزنجي • عمت فيوضه كل رومي وزنجي •

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي وجب له الكمال المطلق لذاته في ذاته وصفاته •
الذي يسبحه ويقدسه عن كل نقص من في أرضه وسماواته •
وتعالت حقيقته عن الشريك والنظير • فليس كمثله شيء وهو السميع
البصير • كلامه الأزلي هو الصدق وحبل اليقين • ودليله الفصل
والحق المبين • وأفضل الصلاة والتسليم • وأكمل الرحمة والبركة
والتكريم • على سيدنا ومولانا محمد الذي اصطفاه ربه على العالمين •

تقریظ جامع علوم نقلیہ وحاوی فنون عقلیہ جامع شرافت حسب ونسب آباؤ اجداد سے وارث علم وشرف محقق صاحب فن نقاد ومدقق تیز ذہن مدینہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا سید شریف احمد برزنجی ان کا فیض ہر سیاہ وسفید کو شامل ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمال ذاتی وحقانی لازم ہے جس کی تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ اس کی زمین اور آسمانوں میں ہے جس کی ذات شریک ومشابہ سے بلند وبالا ہے تو کوئی چیز اس جیسی نہیں وہی ہے سنتا دیکھتا اس کا کلام قدیم سچا اور ہماری نقل یقینی ہے اور اس کا قول حق وباطل میں فیصلہ فرما دینے والا اور صریح حق ہے اور نہایت بہتر درود وسلام اور سب سے کامل تر رحمت وبرکت وتعظیم ہمارے سردار ومولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن کی روشنی کے سبب سے تمام جہان چمک گیا

وآتاه علم الاولين والآخرين، وانزل عليه القرآن المجيد لا يأتيه الباطل
من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد، وخصه بالكمالات
التي لا تستقصى، وعلم المغيبات التي لا تحصى، فهو افضل الخلق ذاتا
وشمائل على الاطلاق، واكملهم عقلا وعلما وخلقا بالاتفاق، وختم به
النبيين فلا رسول ولا نبي بعده، وايد شريعته فلا تنسخ حتى تقوم
الساعة وينجز الله وعده، وآله الطيبين الطاهرين، واصحابه
المؤيدين بنصر الله على عدوهم حتى اصبحوا ظاهرين، اما بعد
فيقول المحتاج الى عفو ربه القوي، السيد احمد ابن السيد اسمعيل
الحسيني البرزنجي مفتي الشافعية في مدينة خير البرية
عليه افضل الصلاة والتحية، اني قد وقفت ايها العلامة النحرير
والعلم الشهير، ذو التحقيق والتحرير، والتدقيق والتحبير، عالم
اهل السنة والجماعة، جناب الشيخ احمد رضا خان
البريلوي ادام الله توفيقه وارتفاعه، على خلاصة من كتابك
المسمى بالمعتمد المستند، فوجدتها على اكمل الدرجات من حيث
الاتقان والمنقول، وقد ازلت بها الاذى من طريق المسلمين،
ونصحت فيها لله ورسوله ولائمة الدين، واثبت فيها براهين
الحق الصحيحة، وامتثلت فيها قوله صلى الله تعالى عليه وسلم
الدين النصيحة، فهي وان كانت غنية عن الاطراء والتفضيل،
والثناء الجميل، لكني احببت ان اجاريها في رهانها، واجلو
عن بعض الوجوه في مضمار رتبها فرسانها، لكي اشارك صاحبها
فيما استوجبه من الحظ الجزيل، والاجر المدخر

اور اُن کو سب اگلوں پچھلوں کا علم عطا فرمایا اور اُن پر قرآن عظیم اُتارا جس کی طرف باطل
راہ نہیں پاتا سامنے سے نہ پیچھے سے حکمت والے سراہے گئے کا اُتارا ہوا اور اُنھیں
ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور اُنھیں اتنے غیبوں کے
علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات میں بھی صفات
میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خلاف تمام جہان سے کامل تر ہیں اور اُن پر انبیا کو
ختم فرما دیا پس نہ اُن کے بعد کوئی رسول ہو نہ نبی اور اُن کی شریعت کو ابدی کیا تو
تا قیام قیامت تک منسوخ نہ ہوگی ان شاء اللہ پائندہ رہے گی اور اُن کی تعریف کی
آل اور اُن کے اصحاب پر کہ عدو اُن کے حجتوں پر چلے تائید فرمائی یہاں تک کہ وہ
غالب ہوئے حمد و صلاۃ کے بعد کہتا ہے وہ جو اپنے رب غفار و دود کے عفو کا
محتاج ہے سید احمد بن سید اسمٰعیل حسینی برزنجی کہ مدرس علم ہے رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم
کے مدینہ طیبہ میں شافعیہ کا مفتی ہوا تو علامہ کامل ماہر مشہور مشہور صاحب تحقیق و تدقیق
و تنقیح و تزئین عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی
اللہ تعالیٰ اُن کی توفیق اور بلندی ہمیشہ رکھے ہیں آپ کی کتاب المعتمد المستند کے خلاصہ
پر مطلع ہوا تو میں نے اُسے خبر علمی اور پرکھ کے اعلیٰ درجے پر پایا اُسکے سبب آپنے
مسلمانوں کی عامت سے ہر تکلیف دہ چیز ہٹادی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول اور
ائمہ دین کی خیرخواہی کی اور آپ نے اُس میں حق کی ٹھیک دلیلوں سے ثبوت دیا
اور اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی کہ
دین خیرخواہی ہے تو آپ کی تحریر اگرچہ مدح اور تعظیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز
ہے لیکن مجھے پسند آیا کہ اُس کی جولانگاہ میں میں بھی اُس کا ساتھ دوں اور اُس کے بیان روشن
کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں مصنف رسالہ کا شریک ہو جاؤں اُس
حصہ میں جو اُس نے اپنے لیے واجب کر لیا اور اُس اجر اور حسن ثواب میں

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے جو میں کہتا ہوں وہ وہ۔ غلام احمد قادیانی کے اقوال
ذکر کیے کہ مثیل مسیح ہونے اور اپنی طرف وحی کرنے اور نبی ہونے اور جیسے انبیا
سے اپنے افضل ہونے کا دعوے کرتا ہوا اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنھیں سنتے ہی
کان چھینکدیں اور سستی والی جبینیں کھڑ سے نفرت کریں تو وہ ان باتوں میں مسیلمہ
کذاب کا بھائی ہے اور ہمارے شہر دجالوں میں کا ایک ہے اللہ تعالیٰ نہ اس کا کوئی قبول
کرنے عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفل اسلئے کہ وہ دین اسلام سے نکل گیا جیسے تیر
جاتا ہے نشانہ سے اور اللہ اور اُسکے رسول اور اُنکی بعض باتوں کے ساتھ کفر کیا
تو واجب ہوا ہر مسلمان پر جو اللہ اور اُسکے عذاب سے ڈرے اور اُسکی جنت کا مشتاق
ہو وہ یہ کہ اُس سے اور اُسکے گروہ سے پرہیز کرے اور اُس سے ایسا بھاگے جیسا
شیر اور مخزی سے بھاگتا ہو اسواسطے کہ اُنکے پاس بیٹھنا سرایت کرجانے والا مرض
اور چلتی ہوئی بلا و نحوست ہے اور جو کوئی اُسکی باطل باتوں میں سے کسی بات پر راضی ہو
یا اُسے اچھا جانے یا اُس میں اُسکی پیروی کرے تو وہ بھی کافر کھلی گمراہی میں ہے یہی
لوگ شیطان کے گروہ ہیں شیطان ہی کے گروہ زیاں کار ہیں اسلئے کہ وہ دین سے بالکل
منغض ہیں اور تمام امت اسلام کا اول سے آخر تک بجماع ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیا کے خاتم اور سب پیغمبروں سے پچھلے ہیں اُن کے زمانہ میں
کسی شخص کیلیے نئی نبوت ممکن نہ اُن کے بعد اور جو اس کا دعوی کرے وہ بے شبہ
کافر ہے آگے سے مصنف معتمد نے نذیر حسین اور قاسم نانوتوی کے فتنے اور اُن کا یہ قول کہ
حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے بلکہ اگر حضور
کے بعد کوئی نبی پیدا ہو تو اس سے خاتمیت محمدیہ میں کوئی فرق نہ آئے گا الخ تو اس
قول سے صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو
نبوت ملنی جائز مان لیتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو اسے جائز مانے وہ

كافر باجماع علماء المسلمين، وهو عند الله من الخسرين، وعليهم وعلى
من رضى بمقالتهم تلك ان لم يتوبوا غضب الله ولعنته الى يوم الدين

واما الفرقة الوهابية الكذابية اتباع رشيد احمد الكنكوهي
القائل بعدم تكفير من يقول بوقوع الكذب من الله بالفعل
تعالى الله عما يقولون علوا كبيرا فلا شك ايضا ان من
يقول بوقوع الكذب من الله تعالى كافر معلوم كفره من
الدين بالضرورة ومن لا يكفره فهو شريكه فى الكفر لان القول
بوقوع الكذب من الله تعالى يؤدى الى ابطال جميع الشرائع المنزلة
على نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى من قبله من الانبياء
والمرسلين لان القول بذلك مستلزم لعدم الوثوق بشئ من
الاخبار التى اشتملت عليها الكتب المنزلة فلا يتصور مع
ذلك ايمان وتصديق جازم بشئ منها مع ان شرط الايمان وصحته
التصديق الجازم بجميع ذلك قال الله تعالى قولوا امنا بالله وما
انزل الينا وما انزل الى ابرهيم واسمعيل واسحق ويعقوب والاسباط
وما اوتى موسى وعيسى وما اوتى النبيون من ربهم لا نفرق
بين احد منهم ونحن له مسلمون ۝ فان امنوا بمثل ما امنتم
به فقد اهتدوا وان تولوا فانما هم فى شقاق فسيكفيكهم
الله وهو السميع العليم ولان الرسل كلهم اجمعين
قد اتفقوا على صدقه سبحانه وتعالى فى جميع
كلامه فهل يمكن القول بوقوع الكذب
من الله تعالى تكذيبا لجميع الرسل

بالجملہ علمائے امت کا فر ہے اور اللہ کے نزدیک زیاں کار اور ان لوگوں پر واجب ہوگی
اس بات پر راضی ہو اسپر اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو قیامت تک اگر تائب نہ ہو
اور وہ جو فالعنۃ وہابیہ کذابیہ رشید احمد گنگوہی کا پیرو ہو جس کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
وقوع کذب بالفعل ماننے والے کو کافر کہنا چاہیے۔ اللہ ہدایت بخشے انکی باتیں
سے معلوم کوئی شبہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل مانے کافر ہو اور اُس کا
کفر دین کی اُن بدیہی باتوں سے ہی جو خاص و عام کسی پر مخفی نہیں اور جو اُسے کافر
نہ کہے وہ کفر میں اُس کا شریک ہے کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذب ماننا اُن سب
شریعتوں کے ابطال کا باعث ہوگا جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن سے اگلے انبیا
و مرسلین پر اتاری گئیں بلکہ اس سے لازم آئیگا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے
جن پر اللہ کی اتاری ہوئی کتابیں مشتمل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان معقول رہیں
کسی کی یقینی تصدیق متصور رہا کہ ایمان اور صحت ایمان کی شرط ہی ہے کہ یقین
کے ساتھ اُن سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہے
یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہماری طرف اترا اور جو اتارا گیا ابراہیم و اسمعیل
و اسحق و یعقوب اور بنی اسرائیل کی شاخوں کی طرف اور جو کچھ عطا کیے گئے موسی
و عیسیٰ اور جو کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے دیے گئے ہم اُن میں کسی پر ایمان
میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُسکے حضور گردن رکھے ہوئے ہیں تو یہ یہود و نصاریٰ جو کہ
تمہارے مخالفین ہیں اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پا گئے
اور اگر منہ پھیریں تو وہ نرے جھگڑے میں ہیں تو اب کچھ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے
اُن کے شر سے کفایت کرے گا اور وہی ہے سنتا جاننے والا اور اس لیے کہ
تمام انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ اپنے ہر کلام
میں سچا ہے تو حق سبحانہ و تعالیٰ سے وقوع کذب ماننا اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کی تکذیب ہے

ولا نزاع في كفر من كذبه جمهور ولا يلزم في ذلك دور بين التصديق
الرسل لله تعالى وتصديق الله للرسل بالمعجزات لان التصديق
بالمعجزة تصديق بالفعل وتصديق الرسل لله تعالى تصديق بالقول
فانفكت الجهتان كما وضحه صاحب المواقف واما استناد هذه
الفرقة الضالة في تجويز الكذب على الله سبحانه وتعالى عما يقولون
علوا كبيرا الى تجويز بعض الائمة الخلف في وعيد الله للعصاة
فهو استناد باطل لان كل اية ونص شرعي مشتمل على
وعيد لبعض العصاة او الكافرين ذلك الوعيد في تلك الاية او النص
مطلقا فهو مقيد بمشية الله تعالى بلا ريب لقوله تعالى ان الله
لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء واما بالنظر
الى كلامه النفسي الازلي فلانه صفة واحدة فالمطلق و
المقيد فيها مجتمعان ازلا وابدا لا يفترقان واما بالنظر للقران المنزل
فالاطلاق والتقييد يفترقان بحسب تعدد الايات
وافتراقها وكل مطلق فيها محمول على المقيد منها كما هو
القاعدة الاصولية فكيف يتصور مع هذا الزعم القول
بالكذب على الله جل شانه عند من يقول بجواز خلف الوعيد
والله المستعان على ما يصفون واما قول رشيد احمد الكنكوهي
المذكور في كتابه الذي سماه بالبراهين القاطعة
ان هذه السعة في العلم ثبتت للشيطان وملك الموت
بالنص واى نص قطعي في سعة علم رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم حتى ترد به النصوص جميعا ويثبت شرك

باعث انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے مبعوث ہونے کے ماننے کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اور
اس میں بھی اس بنا پر کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے معجزات
عطا فرما کر ان کی تصدیق فرمائی کسی چیز کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم نہ آئیگا اسلیے
کہ اللہ عزوجل نے جو انبیا علیہم السلام کی تصدیق معجزات سے فرمائی وہ ایک فعل
کے ساتھ تصدیق ہے (کہ معجزہ فعل الٰہی ہے) اور رسولوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق
کرنا قول سے ہے تو دونوں جہتیں جدا ہو گئیں جیسا کہ صاحب مواقف نے اسکی توضیح کی اور وہ
جو اس گمراہ فرقے نے مسئلہ امکان کذب میں جس سے اللہ پاک وبرتر اور بلند ہے
اسکی سند لی ہے کہ بعض ائمہ جائز رکھتے ہیں کہ گنہگار کو اللہ عذاب نہ کرے گو
یہ سزا کا ہو اور یہ حکایت باعث فرمائی کہ بعض گنہگاروں کے لیے کسی وعید پر عمل
گو وہ وعید کسی آیت یا حدیث میں بظاہر مطلق ہی ذکر کی گئی ہو تو بلاشبہ وہ مشیت الٰہی
کے ساتھ مقید ہو کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہو بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اسکے نیچے
جو کچھ ہے جسے چاہے گا بخش دیگا اگر اللہ عزوجل کے کلام نفسی کی طرف دیکھو تو وہاں
اس مطلق و مقید ہونا اسلئے ظاہر ہے کہ وہ ایک صفت بسیط ہے تو اس میں قید و تقیید
ازلی کا پتہ صحیح ہی نہیں کہ جدائی نہیں اور اگر اس کا اظہار ہوئی ہوئی کی طرف نظر
کرو تو اس میں اگرچہ آیات متعدد جدا جدا ہیں قید و اطلاق الگ الگ ہو گئے مگر ان میں
جو مطلق ہو مقید پر محمول ہے جیسا کہ اصول کا قاعدہ ہے ان دونوں کے ہوتے ہوئے کس طرح
متصور ہو سکتا ہے کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول خلف وعید جائز ماننے والوں پر لازم
آئے اور اللہ عزوجل سے دور ہو طلب ہوئی ان لوگوں کی باتوں پر آئے وہ وجوہ شبہ ہو
گنگوہی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں لکھا ہے کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت
نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام
نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے تو بہ شیطان کو ۲ یہ احسن ۔

فهو كفر من وجهين الوجه الاول انه صرح في ان ابليس واسع العلم دونه صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا استخفاف صريح به صلى الله تعالى عليه وسلم والوجه الثاني انه جعل اثبات سعة العلم لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم شركا وقد نص ائمة المذاهب الاربعة على ان من استخف برسول الله فهو كافر وان من جعل ما هو من الايمان شركا فهو كافر واما قول اشرف علي التهانوي ان صح الحكم على ذات النبي المقدسة بعلم المغيبات كما يقول به زيد فالمسئول عنه انه ماذا اراد بهذا البعض الغيوب ام كلها فان اراد البعض فاي خصوصية فيه لحضرة الرسالة فان مثل هذا العلم حاصل لزيد وعمرو بل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم فحكمه ايضا انه كفر صريح بالاجماع لانه اشد استخفافا برسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من مقالة رشيد احمد السابقة فيكون كفرا بطريق الاولى موجبا لغضب الله ولعنته الى يوم الدين فهم جميعا مرتدون بقوله تعالى قل ابالله وآياته ورسوله كنتم تستهزؤن لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم هذا حكم هؤلاء الفرق والاشخاص ان ثبت عنهم هذه المقالات الشنيعة فنسأل الله الحنان المنان ان يثبتنا على الايمان والتمسك بسنة سيد ولد عدنان وان يحفظنا من نزغات الشيطان ووساوس النفوس واوهامها الباطلة مدى الازمان وان يجعل مأوانا في فسيح الجنان وصلى الله تعالى وسلم وبارك على سيدنا محمد

دو وجہ سے کفر ہے ایک یہ کہ اس میں اس کی تصریح ہے کہ ابلیس کا علم زیادہ ہے حضور اقدس
صلے اللہ تعالے علیہ وسلم سے اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلے اللہ تعالے علیہ وسلم
کی شان گھٹانا ہوا دوسرے یہ کہ اس نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم
کے علم کی وسعت ماننے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریحات
فرمائی ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کی شان اقدس گھٹانے والا کافر ہے اور یہ
جو کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک یا کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے اور وہ جو اشرفعلی تھانوی
نے کہا کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ
ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو
اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع
حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے تو اس کا حکم یہی ہے کہ وہ کھلا ہوا کفر ہے باتفاق
اس لیے کہ اس میں رشید احمد کے اس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلے اللہ تعالے
علیہ وسلم کی توہین شان کی گئی ہے جو ایسے کفر ہوگا اور قیامت تک اللہ تعالے کے
غضب اور لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس آیۂ کریمہ کے سزاوار ہیں کہ ارشاد الٰہی ہے
فرماتا ہے کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے
بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم ہے ان فرقوں ملعونہ کا
اگر ان سے یہ شنیع باتیں ثابت ہوں تو اللہ تجھے رحم کرے ہم بڑے احسان والے
سے ہم سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سید عالم صلے اللہ تعالے
علیہ وسلم کی سنت کا دامن ہاتھ سے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے
جھگڑوں اور نفس کے وسوسوں اور اس کے باطل وہموں سے ہمیں ہمیشہ
محفوظ رکھے اور ہمارا ٹھکانا جنت میں کرے بحق اللہ تعالے کے حبیب
محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم

سيد الانس والجان . والحمد لله رب العالمين . امر بكتابته
المفتقر الى عفو ربه الغني . السيد احمد بن السيد اسمعيل الحسيني البرزنجي .
مفتي الشافعية بمدينة سيد المرسلين .
عليه افضل الصلاة والتحية

١٠

صورة ما رقمه الفاضل الشهير ومن هو في بلاد الفهم كأمير . ولسلطان العلم مثل وزير . مولانا الشيخ محمد العزيز الوزير . المالكي المغربي الاندلسي المدني التونسي حفظه الله تعالى عن كل ما يسوءه

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المنعوت بصفات الكمال . الواجب تقديسه وتنزيهه عما لا يليق في الاعتقاد والمقال . والصلاة والسلام على نبيه ومصطفاه وحبيبه وخيرته من خلقه ومجتباه . المبرء من كل ما يشين . المستوجب منتقصه كل هوان من عذاب مهين . وعلى الاصحاب هداة الانام . الناقلين عن نبيهم ما اختلج به نزغات وترهات الاوهام . وحكل ذو الغرمعجزاته ما على سر الله القوي والاعتزام . اما بعد فقد طالعت ما حرر في هاته الرسالة السنية . من فضائح هاته الفرقة الاثيمة الابليسية . وقضيت منه العجب كيف زخرف لهم الشيطان ما اراده

وبلغ منهم الارب، ولتخلق لهم الزاما من الكفر فهم فيها
يعمهون، وتفننوا في سلوكها انهم من كل حدب ينسلون
حتى لعدلوا واحل بجانب المذهب الكريم وسلكوا مسلكا خبيثا،
ومن اصدق من الله حديثا، وتجرؤا على غاشم بسلة للتعقيب
من صميم الصميم، المنزل عليه وانك لعلى خلق عظيم وما
سطر بعدها من الفتاوي والاجوبة المرضية المجتثة لتلك
الاباطيل من اصلها، الطاعنة بسنان الحق وبرماح الفصل
في اعناقها ونحرها، فذهبت هباء منثورا الابد كره، وانى للظلام
الذي يجوز بقاء مع الصبح المنير الابهر، سيما ما نقحه وهذبه
صاحب الراية العلمية، حامل لواء مذهب ابن ادريس بالديار
الطيبة الزكية، مفتي الانام، قدوة العلماء الاعلام، الاتي من
البراعة والبلاغة في كل منزع لطيف، شيخنا واستاذنا
سيدي احمد البرزنجي الشريف، جزى الله جميعهم خير الجزاء،
وخصهم بمزيد الجزيل الاوفى، فلم يبق لمتكلم مقال، وانى لا اذكر مع
الرجال، وهل يذكر مع الصقر الفراش، او يقاس مرائي الظرف بخط
الخفاش، ولكن خشيت من عدم الاجابة لهذا الشان، وان كنت
بعيد الشأو من فرسان هذا الميدان، ورجوت ان تنالني معهم بركة
القبول بمعونته، والفوز بالقدح المعلى في زمرة تلك العصابة
وانتظم في سلك من انتضى سيفه لنصرة الدين، والله الهادي للحق
وبه استعين، فاقول مقتفيا سبيل شيخنا المذكور، خاضعا
لله للصنيع لاجوبة، فيما تقدم من التقرير والتأصيل وهذه من التفريع و لتفصيل

ان انطباق الكليات على الجزئيات وادخال هؤلاء الفرق تحت
قواعد الشريعة المطهرة وتنزيل الاحكام بمقتضاها فقد حررنا
سادتنا بالاجوبة المذكورة بما لا مزيد عليه ولا ارتياب ولا اشكال
فيه ولنا القصد جلب بعض نصوص توجب الاعتضاد بها وتحكم
اساس البنيان والله ولى الارشاد ه قال عياض من ادعى الوحي
او النبوة ومآ اشبه ذلك فهو كافر حلال الدم قال ابن
القاسم فيمن تنبأ وزعم انه يوحى اليه انه كالمرتد دعا الى ذلك سرا
او جهرا واستظهرها ابن رشد وارتضاه ابو المودة خليل فى توضيحه
انه يقتل دون استتابة حيث اسرها اما اذا جهر وقال فى المختصر عطفا
على ما يوجب الردة او اعلن بتكذيبه او تنبأ الا ان يسر على الاظهر
وحكم من سب عياذا بالله الجناب النبوى الرفيع او عابه او الحق
به نقصا فى نفسه او نسبه او دينه او شبهه على طريق السب
والازدراء عليه والتصغير لشأنه والعيب له فهو ساب يجب له
القتل قال ابو بكر بن المنذر اجمع عوام اهل العلم على ان حكم
الساب لمن ذكر يقتل وممن قال به من الائمة مالك والليث واحمد
واسحق وهو مذهب الشافعى وقال محمد بن سحنون اجمع العلماء
ان الشاتم المنتقص لمن ذكر كافر والوعيد جار عليه بعذاب
الله وحكمه عند الامة

لعله قد تقدم مرارا ان الائمة ذكروا ان هذه الاحكام لسلطان الاسلام او نائبه فان
قتل احد او اجرا الحد عليه انما هو له ولنائبه وعلى العلماء اظهار حكمه وابطال
مقالتهم ومصلحتهم وعلى العوام الغير منهم ولا الاحد ان [illegible] ولهم [illegible]

القتل ومن شك في كفره وعذابه كفر والنصوص عن مالك
من رواية ابن القاسم وابي مصعب وابن ابي اويس ومطرف وغيرهم
مشحونة بها امهات كتب المذهب ككتاب ابن سحنون في
المبسوط والعتبية وكتاب محمد بن المواز وغيرها
بان حكم من شتم او عاب او تنقص القتل مسلما كان او كافرا
ولا يستتاب ونص عياض ان مما يلحق في الحكم بمن ذكر ان
ينفي ما يجب له مما هو في حقه نقيصة مثل ان يغض من مرتبته
او شرف نسبه او وفور علمه او زهده فحكم هذا الوجه
كالاول القتل دون تلعثم ثم قال اعلم ان مشهور مذهب مالك
في الساب وقول السلف وجمهور العلماء قتله حدا لا كفرا
ان اظهر التوبة ولهذا لا تقبل توبته ولا تنفعه استقالته
وفيئته كانت توبته قبل القدرة عليه او بعدها قال
القابسي يقتل بالسب ان اظهر التوبة لانه حد ومثله
لابن ابي زيد وقال ابن سحنون لا تزيل توبته عنه القتل
واما ما بينه وبين الله فتوبته تنفعه وعلله عياض
بانه حق للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم
ولامته بسببه لا تسقطه التوبة
كسائر حقوق الآدميين وجمع
ذلك العلامة خليل بقوله

ملة هذا كله
لسلطان الاسلام ايد الله نصره كما انعش مواتها

حکم سزائے موت ہے اور جو اُسکے کافر اور معذب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے
اور امام مالک کے نصوص میں جو اُن سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اویس اور مطرف
وغیرہم نے روایت کیے اُن سے معتبر تر کتب مذہب مثل کتاب ابن سحنون اور مبسوطہ
اور عتبیہ اور کتاب محمد بن المواز وغیرہا بھری ہوئی ہیں کہ جو ہمارے نبی پر عیب لگائے یا ان کی
تنقیص شان کرے اُسکا حکم یہی ہے کہ سلطان اسلام اُسے قتل کر دیگا اور اُس سے
توبہ نہ لیگا چاہے مسلمان ہو یا کافر امام قاضی عیاض نے نص فرمایا کہ انھیں مذکورین کے
حکم میں یہ بھی داخل ہو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے جو بات لازم ہی اسکا انکار کرے
جس میں اُن کی تنقیص شان ہو جیسے اُنکے مرتبہ یا شرف نسب یا وفور علم یا زہد میں سے
کچھ گھٹائے تو اُس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہے کہ سلطان اسلام ایسے کو فوراً بلا توقف
قتل کرے تتمہ فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب تنقیص
شان اقدس کرنیوالے کے بارے میں اور یہی قول سلف اور جمہور علما کا ہے کہ
وہ توبہ ظاہر کرے اُس حال میں بھی اُسکا قتل کیا جائیگا یہ بنائے سزا ہو نہ بربنائے کفر
اگر کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہوا اسکی سزا توبہ سے بھی زائل
نہیں ہوتی اور لہذا اُسکی توبہ قبول نہ کی جائیگی اور اُس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا
اُسے نفع نہ دیگا خواہ اُسپر قابو پانے کے بعد اُس نے توبہ کی یا قبل اسکے قابسی نے
کہا کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا جائیگا اگرچہ توبہ کرے کہ یہ حد ہے اور
ایسا ہی امام ابن ابی زید نے کہا امام ابن سحنون نے کہا اُسکی توبہ اُس سے قتل کو دفع
نہ کریگی یہ حکم یہاں ہے ہاں وہ معاملہ جو خاص اُسکے اور اللہ کے درمیان ہے
اُس میں اُسکی توبہ نافع ہے اور امام عیاض نے اُسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ نبی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہے اور اُن کے ذریعہ سے اُنکی اُمت کا حق ہے تو بات سے ساقط نہ
ہوگا جیسے بندوں کے اور حقوق الخ۔ علامہ خلیل نے ان سب کو اپنے اس قول میں جمع کیا

وان سب نبيا او ملكا او عرض به او لعنه او عابه او قذفه او استخف
بحقه او الحق به نقصا او غض من رتبته او وفور علمه او زهده
او اضاف له ما لا يجوز عليه او نسب اليه ما لا يليق بمنصبه على
طريق الذم قتل ولم يستتب حدا قال شراحه ان تاب او لا
لا قتل كفرا وقال عياض في عد ما هو من المقالات كفر
ان منها من جوز على الانبياء الكذب فيما اتوا به
او ادعى في ذلك المصلحة بزعمه ام لا فهو كافر باجماع وكذلك
من ادعى نبوة احد مع نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم
او بعده او ادعى النبوة لنفسه او جوز اكتسابها مثال
خليل او ادعى شركا مع نبوته عليه الصلاة والسلام
او بعده او جوز اكتسابها وكذلك من ادعى انه يوحى
اليه وان لم يدع النبوة قال فهؤلاء كفار مكذبون
للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم لانه اخبر انه خاتم
النبيين وانه ارسل كافة للناس واجمعت الامة على
ان هذا الكلام على ظاهره وان مفهومه المراد منه
دون تاويل ولا تخصيص فلا شك في كفر هؤلاء الطوائف
كلها قطعا اجماعا وسمعا قال سيدي ابراهيم

اللقاني وخص خير الخلق ان قد تمما

به الجميع ربنا وعمما بعثته

فحكمه لا ينسخ بغيره

حتى الزمن

وكذلك نقطع بتكفير كل من قال قولا يتوصل به
الى تضليل الامة وابطال الشريعة باسرها وكذلك نقطع
بتكفير من فضل احدا على الانبياء قال مالك في كتاب
ابن حبيب وابن سحنون وقال ابن القاسم وابن الماجشون وابن
عبد الحكم واصبغ وسحنون فيمن شتم احدا منهم او انتقصه
قتل ولم يستتب وقال عياض في فصل تحرير عقود الانبياء
في التوحيد والايمان والوحي وعصمتهم في ذلك فاما ما تعلق
منها بعقود قلوبهم فجماعها انها مملوءة علما ويقينا على
الجملة وانها قد احتوت على المعرفة والعلم بامور الدين
والدنيا ما لا شيء فوقه وقال ايضا ومن معجزاته صلى الله
تعالى عليه وسلم ما اطلع عليه من الغيب وما يكون وذلك
بحر لا ينزف ولا يبلغ قعره ولا يعرف غمره من جملة معجزاته
المعلومة على القطع الواصل الينا خبرها على التواتر
وهذا لا ينافي الايات الدالة على انه لا يعلم الغيب
الا الله ولو كنت اعلم الغيب لاستكثرت من الخير
فان المنفي علمه من غير واسطة واما اطلاعه عليه
باعلام الله له فامر متحقق فلا يظهر على غيبه احدا الا من
ارتضى من رسول وقال العضد في عقائده ولا يجوز
على الله الجهل والكذب قال الدواني والوجه في
دفع الاستناد الى جواز الخلف في الوعيد ان ايات
الوعيد مشروطة بشروط

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے ساری اُمت کا
گمراہ ٹھہرانا یا تمام شریعت کو باطل کرنے کی طرف راہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں
اُسکے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیا علیہم الصلاۃ والسلام سے افضل بتلائے
امام مالک نے بروایت ابن حبیب ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن الماجشون ابن
عبد الحکم و اصبغ و سحنون نے اُنکے حق میں جو انبیا علیہم الصلاۃ والسلام میں سے کسی کو
بُرا کہے یا اُنکی شان گھٹائے حکم دیا کہ اُسے سزائے موت دی جائے اور اس سے
توبہ نہ لی جائے اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تنقیح کے بعد کہ انبیا علیہم الصلاۃ
والسلام کے اعتقادات توحید و ایمان و وحی کے بارے میں ہمیشہ پاک و منزہ ہوتے
ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں فرمایا کہ دین امور کے سوا اُن کے
باقی عقائد کی عمومی حالت یہ ہے کہ وہ ہر بات میں علم و یقین سے بھرے ہوئے ہیں اور کہ
وہ تمام امور دین و دنیا کی معرفت و علم پر ایسے حاوی ہیں جس سے بڑھکر متصور نہیں
فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا جاننا غیب کو اور جو کچھ ہونے والا
ہے سب کو اور یہ وہ سمندر ہے جس کی گہرائی معلوم نہیں ہو سکتی نہ اسکا قطرہ پایا جاتا ہے
اور یہ حضور کا غیب کو جاننا حضور کے اُن معجزات سے ہے جو بالیقین معلوم ہیں اور ہم تک خبر
التواتر پہنچی ہے اور یہ کچھ ان آیتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب
نہیں جانتا اور اس کا جاننا تو بہت ہی بھلی بات ہے کیونکہ ان آیات میں نفی اس کی ہے کہ حضور کا
بغیر بتائے غیب کو جاننا اور خدا کے بتانے سے حضور کا غیب کو جاننا تو یہ امر تحقیقی ہے کہ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں
کے قاضی عضد الدین نے کتاب مواقف میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جھوٹ و کذب ممکن نہیں
اور علامہ دوانی نے اسکی شرح میں کہا کہ خلف وعید جائز ہونے سے جو سند
لے اس کے منافی وجہ ہے کہ وعید کی آیتیں اُن شرطوں سے مشروط ہیں جو

منطوية من الآيات الأخر والأحاديث منها الإصرار وعدم التوبة
وعدم العفو فيكون من فرقة الغرطية فحكاته
قيل العاصي إذا أصر ولم يتب ولم يعف عنه بالشفاعة وغيرها
يكون معاقبا فعدم عقابه فيه عدم تحقق ولعل بعض
تلك الشرائط لا يستلزم كذبا أو يقال المراد إنشاء الوعيد
والتهديد لا حقيقة الإخبار فلا كذب به ونقل عياض
عن ابن حبيب وأصبغ بن خليل أن ناسا نازلة تتضمن الوقوع
والعياذ بالله في الجناب الأعلى ما نصه أيشتم رب عبدناه
ثم لا ننتصر له إنا إذا لعبيد سوء وما نحن له بعابدين وذكر
الونشريسي في معياره حكى ابن أبي زيد أن الرشيد سأل
مالكا عن رجل شتم وذكر النبي صلى الله تعالى عليه
وسلم وأن فقهاء العراق أفتوه بجلده فغضب مالك وقال
يا أمير المؤمنين ما بقاء الأمة بعد نبيها من شتم الأنبياء قتل
ومن شتم الصحابة ضرب والله عين بحسن الاتباع ويحفظنا
من الزيغ والزلل وسوء الابتداع ونرجو من فضل الله وعد
النجاة من الوعيد بعدله بجاه المشفع
يوم العرض والقيام خاتم الأنبياء
والرسل عليه وعليهم أفضل الصلاة
والسلام وعلى آله وصحبه
الهادين المهتدين

*****

آیتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں از انجملہ یہ کہ عاصی اپنی معصیت پر جما رہے اور
توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ فرمائے ان شرطوں کے ساتھ وعید ہے تو
وعید کے جتنے احکام ہیں معنی قضیہ شرطیہ ہیں گویا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اصرار کرے
اور تائب نہ ہوا اور شفاعت وغیرہ معافی کی وجوہ بھی نہ پائی جائیں اس حالت میں اسکو
عذاب ہوگا تو ان شروط عذاب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے
عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ ان آیات سے
مراد وعید و تخویف کا انشا فرمانا ہے نہ حقیقۃً خبر دینا تو کذب کا اصلاً دخل نہیں امام
قاضی عیاض نے ابن حبیب اور اصبغ بن خلیل سے ایک واقعہ کے بارے میں جس میں
کسی ناپاک نے تنقیص شان الٰہی کی تھی نقل کیا کہ انہوں نے فرمایا وہ رب جس کی ہم
عبادت کرتے ہیں گالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت برے بندے ہیں
اور اسکے پوجنے والے ہی نہ ہوئے اشر لیسی نے اپنی کتاب شفا میں ذکر کیا کہ ابن انی
نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اس شخص کے بارے میں سوال
کیا جس نے بدگوئی کی اور اس میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور بعض فقہائے
عراق نے اسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا تو امام مالک جھنجھلا کر غضبناک ہوئے اور
فرمایا امیر المؤمنین جب نبی کی تنقیص شان کی جائے تو امت کی زندگی کس چیز کی جو نبی کو
برا کہے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو برا کہے اس کے لیے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں
پھر بھی دیگر احسان فرمائے اور ہمیں کجی اور لغزش اور بری باتوں سے بچائے
اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور عدل سے ہم امید رکھتے ہیں کہ جو وعیدیں اس
نے عدل سے مقرر فرمائی ہیں ان سے ہمیں نجات بخشے انکا صدقہ جو نبی ہیں اور
قیامت کے دن شفاعت قبول کیے گئے اور انبیاء اور رسل کے ختم کرنیوالے ہیں ان پر
سب پیغمبروں پر بہتر درود و سلام اور ان کے آل و اصحاب پر کہ ہدایت کے تارے ہیں اور

ومرافقة اخوهم الى يوم الدين . حرره المعترف بالعجز والتقصير المفتقر لعفو
ربه المقتدر عبده محمد العزيز الوزيري الاندلسي اصلا والتونسي مولدا
ومنشأ والمدني قرارا بفضل الله منه . حرر في ٢ ثاني ربيعين ١٣٢٤

صورة ما سطره من في العلم تمكن وفي الدرس تقرر ودقق
النظر وورد وصدر بتوفيق من القادر الشيخ الفاضل
عبد القادر توفيق الشلبي الطرابلسي الحنفي المدرس بالمسجد
الكريم النبوي حفظه الله تعالى من فيضه القوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده . والصلاة والسلام على من لا نبي بعده . وعلى آله وصحبه
واتباعه وحزبه . اما بعد فاذا ثبت ما ذكر من حال هؤلاء القوم غلام احمد
القاديانى وقاسم النانوتى ورشيد احمد الكنكوهى وخليل احمد الانبتهى واشرف على
التانوى واتباعهم مما هو مبين في السؤال فمثل ذلك يحكم بكفرهم واجراء
احكام المرتد عليهم . ان لم يتوبوا فيلزم الحذر منهم . والتنفير عنهم . على المنابر
والرسائل والمجالس والمحافل . حسما لمادة شرهم . وقطعا لجرثومة كفرهم
من ان تنكر شعب الضلال في افئدة بني آدم . وانما قيدنا بالثبوت
والتحقيق لان التكفير خطبه خطير . ومهاويه غرقه . لم يسلك سالكها الا
بنور الاثبات والاعتماد على قواطع براهين لا شبه الاثبات لا بمجرد تخمين واخبار
مرتقبين يوما تشخص فيه الابصار . وصلى الله تعالى على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه وسلم امر برقمه العبد الفقير عبد القادر
توفيق الشلبي الطرابلسي . المدرس الحنفي في المسجد النبوي